UNIT 06

The Echoing Green (گونجتا ہوا سبزہ زار)

William Blake (1757 – 1827)

نظم کا تعارف

اس نظم میں، ولیم بلیک فطرت، بچپن اور زندگی کے دوری نظام کا شادمانی سے جشن مناتے ہیں، ایک دھوپ بھری بہار کی صبح کی جان دار تصویر کشی کے ذریعے، وہ ایک ایسا منظر پیش کرتے ہیں جہاں بچے گاؤں کے رونق بھرے سبزہ زار پر کھیل رہے ہیں، پرندے گا رہے ہیں اور گھنٹیاں بج رہی ہیں، یہ سب بزرگ ناظرین کی نظروں کے سامنے ہوتا ہے، جو اپنے بچپن کو یاد کرتے ہیں۔ نظم بچپن کی توانائی اور بڑھاپے کے خاموش تاثرات کا موازنہ پیش کرتی ہے، جہاں ایک دن کی طبعی پیش رفت (طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک) انسانی زندگی کی علامت بن جاتی ہے۔ بلیک کی سادہ مگر موسیقیت سے بھرپور زبان، اپنے تکرار آمیز آہنگ اور خوش گوار لہجے کے ساتھ، نہ صرف جوانی کی معصومیت کو گرفت میں لیتی ہے بل کہ زندگی کی عارضی خوشیوں کو آہستہ سے تسلیم بھی کرتی ہے۔

Summary (خلاصہ)

William Blake's "The Echoing Green" portrays a joyful day on a village green where children play beneath the sun, observed by elderly villagers who recall their own childhood. The poem follows nature's daily cycle from dawn's energetic games to dusk's peaceful rest. using this progression as a metaphor for human life's journey from youth to old age. Blake celebrates childhood's innocent happiness while acknowledging time's inevitable passage as the green "darkens" with evening. through vivid imagery of laughing children, singing birds, and ringing bells. Ultimately, the echoing green becomes a physical playground and a symbolic space where joy and memory intertwine. capturing Blake's characteristic Romantic vision of innocence alongside life's transient nature. The poem balances exuberant celebration of youth with quiet acceptance of life's natural rhythms.

ولیم بلیک کی نظم گونجتا ہوا سبزہ زار ایک گاؤں کے سبز میدان میں گزارے گئے ایک خوشی بھرے دن کی تصویر کشی کرتی ہے، جہاں بچے دھوپ تلے کھیلتے ہیں اور بزرگ دیکھ کر اپنے بچپن کی یادیں تازہ کرتے ہیں۔ نظم انسانی زندگی کے سفر، جوانی سے بڑھاپے تک کی اس ترقی کو استعارے کے طور پر استعمال کرتے ہوئے فطرت کے دن بدن تسلسل یعنی صبح کے توانائی بھرے کھیل سے لے کر شام کے پرسکون آرام تک کی پیروی کرتی ہے۔ بلیک ہنستے کھیلتے بچوں، گاتے پرندوں اور بجتی گھنٹیوں کی جان دار تصویر کشی کے ذریعے بچپن کی معصوم خوشیوں کا جشن مناتے ہیں، جب کہ وقت کے ناگزیر سفر کو بھی تسلیم کرتے ہیں جیسے میدان شام کے ساتھ سرمئی ہوتا جاتا ہے۔ آخر کار گونجتا ہوا سبزہ زار ایک جسمانی کھیل کے میدان کے ساتھ ساتھ ایک علامتی جگہ بن جاتا ہے جہاں خوشی اور یادداشت آپس میں گڈمڈ ہو جاتی ہیں، جو بلیک کے رومانوی نظریے کو ظاہر کرتا ہے جہاں معصومیت زندگی کی عارضی فطرت کے ساتھ موجود ہے۔ نظم جوانی جوشیلے جشن اور زندگی کے فطری تالوں کی خاموش قبولیت کے درمیان توازن قائم کرتی ہے۔

Pre-reading (قبل از مطالعہ)

- **What images or feelings come to your mind when you think of a green field or a park?**

سرسبز میدان پارک کا تصور کرتے وقت آپ کے ذہن میں کون سی تصاویر یا جذبات ابھرتے ہیں؟

Ans. When I think of a green field or park, vivid images of lush grass, colorful flowers, and shady trees come to mind. I associate these spaces with peace, freedom, and connection to nature. The openness evokes childhood memories of running carefree, while the natural beauty inspires calmness and rejuvenation. Such settings symbolize growth, vitality, and harmony between humans and the environment.

جب میں کسی سبز میدان یا پارک کا تصور کرتا ہوں، تو ذہن میں گھنی گھاس، رنگ برنگے پھول اور سایہ دار درختوں کی واضح تصویریں ابھرتی ہیں۔ میں ان جگہوں کو سکون، آزادی اور فطرت سے رابطہ کے ساتھ منسلک کرتا ہوں، کشادہ فضا بے فکری سے دوڑنے کی بچپن کی یادیں تازہ کر دیتی ہے، جب کہ قدرت کا یہ حسن سکون

stepacademyofficial.com

توانائی کی بحالی کا احساس دلاتا ہے۔ ایسے مناظر نمو، حیاتیت اور انسان و ماحول کے درمیان ہم آہنگی کی علامت ہیں۔

- **How important are green spaces (parks, gardens, countryside) for people's happiness and well-being?**
  سبز مقامات (پارک، باغات، دیہی علاقے) لوگوں کی خوشی اور بہبود کے لیے کتنے اہم ہیں؟

Ans. Green spaces like parks, gardens, and the countryside are important for people's happiness and well-being. They provide opportunities for relaxation, physical activity, and social interaction, which reduce stress and improve mental health. Exposure to nature has been linked to lower levels of anxiety and depression, as well as enhanced mood and cognitive function. Additionally, green spaces promote cleaner air and encourage a sense of community, contributing to overall life satisfaction.

پارک، باغات اور دیہی علاقے جیسے سبز مقامات لوگوں کی خوشی اور بہبود کے لیے انتہائی اہمیت رکھتے ہیں۔ یہ آرام، جسمانی سرگرمی اور سماجی میل جول کے مواقع فراہم کرتے ہیں، جو تناؤ کو کم کرتے اور ذہنی صحت کو بہتر بناتے ہیں۔ فطرت کے قریب رہنے کا تعلق اضطراب اور افسردگی کی کم سطحوں کے ساتھ ساتھ بہتر موڈ اور علمی صلاحیتوں سے بھی ہے۔ مزید برآں، سبز مقامات صاف ہوا کو فروغ دیتے ہیں اور معاشرتی ربط کا احساس بڑھاتے ہیں، جو مجموعی زندگی کے اطمینان میں اضافہ کرتے ہیں۔

About the poet (شاعر کے بارے میں)

William Blake (1757-1827) was an English poet and painter, known for his unique and visionary work. He wrote "The Echoing Green," a poem that reflects themes of innocence, nature, and the cycles of life. In this poem, he expresses the joy and innocence of children's early life experiences and appreciates nature in simple words. Blake often combined his poetry with illustrations, creating a blend of visual and literary art.

ولیم بلیک (1757-1827) ایک انگریز شاعر اور مصور تھے، جو اپنے منفرد اور بصیرت افروز کام کے لیے معروف ہیں۔ انھوں نے گونجتا ہوا سبزہ زار نظم لکھی جو معصومیت، فطرت اور زندگی کے ادوار کے موضوعات کی عکاسی کرتی ہے۔ اس نظم میں وہ بچوں کے ابتدائی زندگی کے تجربات کی خوشی اور معصومیت کا اظہار کرتے ہیں اور فطرت کی تعریف سادہ الفاظ میں کرتے ہیں۔ بلیک اکثر اپنی شاعری کو تصاویر کے ساتھ ملاتے، جس سے بصری اور ادبی فن کا ایک امتزاج وجود میں آتا ہے۔

Reference to the Context

Reference: These lines have been taken from the poem "The Echoing Green" written by William Blake.

حوالہ: یہ سطریں ولیم بلیک کی لکھی ہوئی نظم "گونجتا ہوا سبزہ زار" سے لی گئی ہیں۔

Context: William Blake's rustic poem "The Echoing Green" depicts a vibrant village scene where children play on a sunlit green field, observed by elderly community members. The poem traces a single day's cycle from morning's cheerful activities to evening's quiet reflection, using this natural progression as an extended metaphor for human life stages. Blake contrasts youthful energy with aged wisdom while emphasizing nature's connection to human experience through simple imagery of playing children, singing birds, and the setting sun. While the poem celebrates childhood innocence, its concluding twilight imagery introduces a subtle meditation on time's passage, characteristic of Blake's dual focus in "Songs of Innocence" on joy and its inevitable transience. The green field serves as both a literal setting and a symbolic space where communal memory and natural rhythms intersect.

سیاق وسباق: ولیم بلیک کی دیہاتی نظم گونجتا ہوا سبزہ زار ایک متحرک گاؤں کے منظر کو پیش کرتی ہے جہاں بچے دھوپ سے بھرے سبز میدان میں کھیلتے ہیں، جنھیں معمر افراد دیکھ رہے ہوتے ہیں۔ یہ نظم صبح کی خوشی بھری سرگرمیوں سے لے کر شام کے پرسکون منظر تک ایک دن کے چکر کو بیان کرتی ہے، جو انسانی زندگی کے مراحل کی ایک وسیع استعارہ کے طور پر نمائندگی کرتا ہے۔ بلیک کھیلتے بچوں، گاتے پرندوں اور ڈوبتے سورج کی سادہ تصویرکشی کے ذریعے جوانی کی توانائی اور بڑھاپے کی حکمت کے درمیان موازنہ پیش کرتے ہیں، جب کہ انسانی تجربے اور فطرت کے باہمی تعلق پر زور دیتے ہیں۔ اگرچہ نظم بچپن کی معصومیت کا جشن مناتی ہے، لیکن اس کا اختتامی شفق کا منظر وقت کے گزرنے پر ایک لطیف تفکر پیش کرتا ہے، جو بلیک کے معصومیت کے گیت میں خوشی اور اس کی ناگزیر عارضیت پر مرکوز دوہرے زاویے کی عکاسی کرتا ہے۔ سبز میدان ایک لفظی منظر کے ساتھ ساتھ ایک علامتی فضا بھی ہے جہاں اجتماعی یادداشت اور فطری تال آپس میں ہم آہنگ ہوتی ہیں۔

stepacademyofficial.com

Text with Translation & Explanation

Stanza: 01

The sun does arise, — سورج جلوہ افروز ہوتا ہے،
And make happy the skies. — آسمان کو مسرت سے معمور کر دیتا ہے۔
The **merry** bells ring. — خوشیوں بھری گھنٹیاں رس گھولتی ہیں۔
To welcome the Spring. — بہار کے استقبال میں۔
The sky-lark and **thrush,** — بلبل اور چکور،
The birds of the bush, — جھاڑیوں کے پرندے،
Sing louder around, — گھنٹیوں کی خوش کن آواز پر،
To the bells' **cheerful** sound. — اور بھی پرجوش نغمہ سرائی کرتے ہیں۔
While our sports shall be seen — جب کہ ہمارے کھیلوں کے مناظر
On the Echoing Green. — گونجتے ہوئے سبزہ زار پر جلوہ گر ہیں۔

Explanation: This opening stanza establishes the poem's joyful springtime setting through vivid natural imagery and auditory elements. The personified sun "arising" to "make happy the skies" immediately creates an atmosphere of warmth and renewal, suggesting nature's active participation in creating beauty. The "merry bells" introduce human celebration of spring's arrival, blending cultural traditions with seasonal change. Blake then amplifies this vitality through the birds' chorus, the skylark and thrush represent wild creatures joining the festive mood, their songs growing "louder" in harmony with the bells. This interplay between human sounds (bells) and natural sounds (birdsong) reflects Blake's Romantic belief in nature and humanity's interconnectedness. The stanza's progression moves from celestial elements (sun/skies) to earthly creatures before culminating in the human "sports" on the green, visually framing the children's play as the focal point where all this joyful energy converges. The regular AABB rhyme scheme and rhythmic meter mimic the bells' cheerful ringing, while repeated active verbs ("arise," "ring," "sing," "welcome") maintain dynamic momentum. By stanza's end, the "Echoing Green" emerges as both a literal playground and a symbolic space where seasonal rebirth, communal joy, and natural harmony intersect, key themes Blake develops throughout the poem. The absence of shadows or darkness in these lines establishes an initial tone of pure innocence that will later contrast with the poem's twilight conclusion.

تشریح: یہ افتتاحی بند واضح فطری مناظر اور سماعتی عناصر کے ذریعے نظم کے خوش گوار بہاری ماحول کو قائم کرتا ہے، مجسم سورج کا طلوع ہونا اور آسمان کو مسرور کرنا اچانک گرم جوشی اور تجدید کا ماحول تخلیق کرتا ہے، جو فطرت کی خوب صورتی تخلیق کرنے میں فعال کردار کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ خوشی بھری گھنٹیاں بہار کے استقبال کی انسانی تقریب کو متعارف کرواتی ہیں، جو ثقافتی روایات اور موسمی تبدیلی کو یکجا کرتی ہیں۔ بلیک اس حیانیت کو پرندوں کے گیتوں کے ذریعے مزید تقویت دیتے ہیں، بلبل اور چکور جنگلی مخلوقات کی نمائندگی کرتے ہیں، جو اس تہوار کے ماحول میں شامل ہوتی ہیں، ان کے گیت گھنٹیوں کی خوشی بھری آواز کے ساتھ ہم آہنگ ہو کر زیادہ بلند ہوتے جاتے ہیں، انسانی آوازوں (گھنٹیاں) اور فطری آوازوں (پرندوں کے گیت) کے درمیان یہ باہمی ربط بلیک کے رومانوی عقیدے کی عکاسی کرتا ہے جو فطرت اور انسانیت کے باہمی تعلق پر یقین رکھتا ہے، بند کی ترتیب آسمانی عناصر (سورج/آسمان) سے زمینی مخلوقات کی طرف حرکت کرتی ہے اور آخر میں سبز میدان پر انسانی کھیل پر منتج ہوتی ہے، جو بچوں کے کھیل کو مرکزی نقطہ کے طور پر پیش کرتی ہے جہاں یہ ساری خوشی بھری توانائی جمع ہوتی ہے۔ باقاعدہ AABB کی قافیہ بندی اور تال دار وزن گھنٹیوں کی خوشی بھری آواز کی نقل کرتے ہیں، جب کہ دہرائے جانے والے افعال (طلوع ہونا، بجنا، گانا، خوش آمدید کہنا) متحرک رفتار کو برقرار رکھتے ہیں۔

While-reading (دوران مطالعہ)

- **What images of nature and community life do you notice?** آپ کو فطرت اور معاشرتی زندگی کی کون سی تصاویر نظر آتی ہیں؟

Ans. The poem paints vivid images of nature, bright skies, singing birds (skylarks and thrushes), an old

stepacademyofficial.com

oak tree, and the "Echoing Green" as a lively gathering place. The community life is joyful, with children playing, elders recalling, and families coming together. Bells ring, laughter fills the air, and generations connect, showing harmony between humans and nature.

نظم فطرت کی واضح تصاویر پیش کرتی ہے، جیسے روشن آسمان، گاتے پرندے (بلبل اور چکور)، ایک پرانا شاہ بلوط کا درخت، اور "گونجتا ہوا سبزہ زار" ایک زندہ اجتماع کی جگہ کے طور پر نظر آتے ہیں۔ معاشرتی زندگی خوشی سے بھری ہے، جہاں بچے کھیل رہے ہیں، بزرگ یادوں میں کھوئے ہوئے ہیں، اور خاندان اکٹھے ہو رہے ہیں۔ گھنٹیاں بج رہی ہیں، ہنسی فضا کو معمور کر رہی ہے، اور نسلیں ایک دوسرے سے جڑ رہی ہیں، جو انسان اور فطرت کے درمیان ہم آہنگی کو ظاہر کرتا ہے۔

Stanza: 02

Old John, with white hair
Does laugh away care,
Sitting under the oak,
Among the old **folk**,
They laugh at our play,
And soon they all say,
'Such, such were the joys,
When we all girls & boys,
In our **youth**-time were seen,
On the Echoing Green.'

سفید بالوں والا بزرگ جان
بے فکری سے قہقہے لگاتا ہے،
بلوط کے سائے تلے بیٹھے،
دیگر بزرگوں کے درمیان،
وہ ہماری شوخیاں دیکھ کر ہنستے ہیں،
اور جلد ہی سب پکار اٹھتے ہیں۔
ایسی ہی تھیں وہ مسرتیں۔
جب ہم سب لڑکے لڑکیاں تھے،
اپنے شباب ایام میں،
اس گونجتے ہوئے سبزہ زار پر۔'

Explanation: This stanza introduces an emotional intergenerational dynamic central to the poem's meditation on time and memory. Old John, distinguished by his white hair (a conventional symbol of wisdom and mortality), embodies the elderly perspective as he "laughs away care" beneath the oak tree, an ancient tree traditionally representing strength and endurance. His collective presence "among the old folk" establishes a communal witness to childhood's transience. The elders' laughter at children's play operates on two levels: superficially, it shows their enjoyment of youthful energy; more profoundly, it reflects nostalgic recollection of their own vanished childhoods. Their collective utterance ("Such, such were the joys...") serves as the poem's thematic keystone, explicitly connecting past and present through shared experience on the same green space. Blake's repetition of "such" emphasizes the cyclical nature of human happiness, while the phrase "in our youth-time" temporalizes the green as a stage for perpetual generational recurrence. The oak's protective shade over the elders contrasts with the sunlit play area of children, visually reinforcing life's different phases. Metrically, the stanza maintains the poem's singsong rhythm but introduces a wistful quality through the elders' speech, foreshadowing the twilight melancholy to come. This moment crystallizes Blake's vision of the green as both a physical space and a temporal archive where joy, though fleeting, becomes eternal through collective memory, a characteristic Romantic reconciliation of life's impermanence and artistic permanence.

تشریح: یہ بند نظم کے وقت اور یادداشت کے تفکر میں ایک جذباتی بین النسلی رابطہ متعارف کراتا ہے۔ سفید بالوں والا بوڑھا جان (جو حکمت اور فنا کی روایتی علامت ہے) بزرگوں کے نقطہ نظر کی تجسیم کرتا ہے، جب کہ وہ بلوط کے درخت کے نیچے فکر کو ہنسی میں اڑاتا ہے یہ قدیم درخت طاقت اور استقامت کی روایتی علامت ہے۔ بزرگوں کے درمیان اس کی اجتماعی موجودگی بچپن کی عارضیت پر اجتماعی گواہی قائم کرتی ہے۔ بزرگوں کا بچوں کے کھیل پر ہنسنا دو سطحوں پر کام کرتا ہے، ظاہری طور پر یہ ان کی جوانی کی توانائی سے لطف اندوزی کو ظاہر کرتا ہے: گہرے معنوں میں یہ ان کے گزرے ہوئے بچپن کی یاد ماضی کو پیش کرتا ہے۔ ان کا اجتماعی بیان (ایسے، ایسے تھے وہ لطف ......) نظم کا موضوعاتی سنگ میل ہے، جو ایک ہی سبز میدان پر مشترکہ تجربے کے ذریعے ماضی اور حال کو صراحتاً جوڑتا ہے۔ بلیک کا "ایسے کی" تکرار انسانی خوشی کی دوری نوعیت پر زور دیتی ہے، جب کہ اپنے جوانی کے زمانے میں کا فقرہ سبزہ زار کو نسلوں کی مسلسل تکرار کے لیے ایک مرحلے کے طور پر زمانیاتی شکل دیتا ہے۔ بزرگوں پر بلوط کے سائے کا تحفظ بچوں کے دھوپ سے بھرے کھیل کے میدان کے ساتھ تضاد پیدا کرتا ہے، جو زندگی کے مختلف مراحل کو بصری طور پر مضبوط کرتا ہے۔ وزنی اعتبار سے، یہ بند نظم کے گیت نما تال کو برقرار رکھتا ہے، لیکن بزرگوں کے بیان کے ذریعے ایک افسردہ کیفیت متعارف کراتا ہے، جو آنے والی غمگین شفق کی پیش گوئی کرتی ہے۔ یہ لمحہ بلیک کے سبز میدان کے تصور کو مجسم کرتا ہے،

stepacademyofficial.com

جو ایک جسمانی جگہ بھی ہے اور ایک زمانی مقام بھی جہاں خوشی، اگرچہ عارضی، اجتماعی یادداشت کے ذریعے دائمی ہو جاتی ہے، یہ زندگی کی عارضیت اور فن کے دوام کے درمیان رومانوی مصالحت کی خصوصیت رکھتا ہے۔

While-reading (دوران مطالعہ)

- **How might these scenes be different if the environment were affected by problems like global warming and deforestation?** اگر ماحول کو عالمی حدت اور جنگلات کی کٹائی جیسے مسائل متاثر کرتے تو یہ مناظر کیسے مختلف ہوتے؟

Ans. If global warming or deforestation affected this setting, the skies might be dull or polluted, the birds silent from habitat loss, and the oak tree gone. The "Echoing Green" could be barren, with fewer children playing due to extreme heat or poor air quality. The elders' joyful memories would contrast sharply with a degraded environment, emphasizing loss rather than continuity.

اگر عالمی حدت یا جنگلات کی کٹائی نے اس ماحول کو متاثر کیا ہوتا تو آسمان بے رونق یا آلودہ ہوتا، پرندے اپنے مسکن ختم ہونے کی وجہ سے خاموش ہوتے، اور شاہ بلوط کا درخت غائب ہوتا۔ ''گونجتا ہوا سبزہ زار'' بنجر ہو سکتا تھا، جہاں انتہائی گرمی یا خراب ہوا کے باعث چند بچے کھیل رہے ہوتے۔ بزرگوں کی خوشگوار یادیں ایک تباہ شدہ ماحول کے ساتھ شدید تضاد پیدا کرتیں، جو تسلسل کی بجائے نقصان کو نمایاں کرتیں۔

Stanza: 03

Till the little ones **weary**
No more can be merry
The sun does **descend,**
And our sports have an end:
Round the laps of their mothers,
Many sisters and brothers,
Like birds in their nest,
Are ready for rest;
And sport no more seen,
On the darkening Green.

یہاں تک کہ چھوٹے تھک جاتے ہیں
مزید شادمانی ان کے بس کی بات نہیں رہتی
سورج غروب ہونے لگتا ہے،
ہمارے کھیلوں کا سلسلہ اختتام پذیر ہوتا ہے:
ماؤں کی گودوں میں،
کئی بہن بھائی،
اپنے گھونسلے میں پرندوں کی مانند،
آرام کی تیاری کرتے ہیں؛
اور اب کوئی کھیل نظر نہیں آتا،
سرمئی ہوتے سبزہ زار پر۔

Explanation: This concluding stanza marks a gentle transition from daytime joy to evening rest, encapsulating the poem's meditation on life's cyclical nature. The children's weariness ("little ones weary/no more can be merry") signals the natural endpoint of youthful energy, with the descending sun serving as literal and metaphorical closure. Blake employs familial imagery, children gathering "round the laps of their mothers" to emphasize security and the generational continuity that balances the poem's earlier nostalgia. The simile comparing siblings to "birds in their nest" reinforces nature's rhythms while suggesting domestic harmony. The "darkening Green" transforms from a space of lively activity to one of quietude, its changing color mirroring life's progression from vibrant childhood to tranquil maturity. Notably, the sports' end isn't mournful but presented as inevitable and peaceful, with "ready for rest" implying acceptance rather than resistance. The stanza's slowing rhythm (shortened lines, simpler diction) mimics the day's winding down, while maintaining the AABB rhyme scheme that has structured the entire poem. This creates formal continuity even as the content shifts tone. Blake's genius is in portraying this transition without sorrow; the green "darkens" rather than "fades," suggesting transformation rather than loss. The stanza ultimately completes the poem's symbolic day-to-life analogy. As children return to their mothers, all human experience returns to nature's embrace, with the green standing as eternal witness to these perpetual cycles of activity and repose.

تشریح: یہ اختتامی بند دن بھر کی خوشی سے شام کے سکون کی طرف ایک دھیمی منتقلی کو ظاہر کرتا ہے، جو نظم کے زندگی کی چکری نوعیت پر سوچ کو سمیٹتا ہے۔ بچوں کی تھکاوٹ (چھوٹے تھک جاتے ہیں/مزید شادمانی ان کے بس کی بات نہیں) جوانی کی توانائی کے فطری اختتام کی نشان دہی کرتی ہے، جب کہ ڈوبتا ہوا سورج لفظی اور استعاراتی دونوں طور پر اختتام کی علامت ہے۔ بلیک خاندانی تصویر کشی کو استعمال کرتے ہیں، بچوں کا اپنی ماؤں کی گود میں جمع ہونا تحفظ اور نسلی تسلسل پر زور دینے کے لیے ہے جو نظم کی ابتدائی یاد کو

stepacademyofficial.com

متوازن کرتا ہے۔ بہن بھائیوں کی اپنے گھونسلے میں پرندوں سے تشبیہ فطرت کے تال کو مضبوط کرتی ہے جب کہ گھریلو ہم آہنگی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ سرمئی ہوتا سبزہ زار شوخ سرگرمیوں کی جگہ سے سکون کی جگہ میں تبدیل ہو جاتا ہے، اس کا بدلتا ہوا رنگ زندگی کے پرجوش بچپن سے پرسکون بلوغت تک کے سفر کی عکاسی کرتا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ کھیلوں کا اختتام غمگین نہیں بل کہ ناگزیر اور پرسکون طور پر پیش کیا گیا ہے، جہاں آرام کے لیے تیار ہونا مزاحمت کے بجائے قبولیت کو ظاہر کرتا ہے۔ بند کا سست ہوتا تال (چھوٹی سطریں، سادہ الفاظ) دن کے اختتام کی نقل کرتا ہے، جب کہ پوری نظم میں چلنے والا AABB قافیہ بندی کو برقرار رکھتا ہے۔ یہ رسمی تسلسل پیدا کرتا ہے چاہے مواد کا لہجہ بدل ہی کیوں نہ جائے۔ بلیک کی عظمت اس منتقلی کو غم کے بغیر پیش کرنے میں ہے، سبزہ زار سرمئی ہوتا ہے نہ کہ مدھم جو تبدیلی کو ظاہر کرتا ہے نہ کہ نقصان کو۔ یہ بند بالآخر نظم کے دن بھر زندگی کے استعاراتی موازنے کو مکمل کرتا ہے۔ جیسے بچے اپنی ماؤں کی طرف لوٹتے ہیں، ویسے ہی تمام انسانی تجربات فطرت کی آغوش میں لوٹ جاتے ہیں، جب کہ سبز میدان سرگرمی اور راحت کے ان مسلسل ادوار کا ابدی گواہ بن کر کھڑا رہتا ہے۔

While-reading (دوران مطالعہ)

- **How do the images of the elders reflect the themes of age and the passage of time?**

بزرگوں کی تصاویر عمر اور وقت گزرنے کے موضوعات کو کیسے ظاہر کرتی ہیں؟

Ans. The elders (like Old John) symbolize nostalgia and the cycle of life. Their laughter at the children's play reflects their own past joys, linking generations. As the day ends and the green darkens, their presence reminds us that happiness is fleeting but recurring; youth fades, but new generations carry on the same traditions, as long as nature and community endure.

بزرگ (جیسے بوڑھا جان) رجعت پسندی اور زندگی کے تسلسل کی علامت ہیں۔ بچوں کے کھیل پر ان کی ہنسی ان کے اپنے ماضی کی خوشیوں کو ظاہر کرتی ہے، جو نسلوں کو آپس میں جوڑتی ہے۔ جب دن ختم ہوتا ہے اور ہرا میدان تاریک ہونے لگتا ہے، تو ان کی موجودگی ہمیں یاد دلاتی ہے کہ خوشی عارضی ہے مگر بار بار آنے والی ہے؛ جوانی ماند پڑ جاتی ہے لیکن نئی نسلیں جب تک فطرت اور معاشرہ قائم رہتے ہیں انہیں روایات کو آگے بڑھاتی ہیں۔

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
does	ڈز	ہوتا، کرتا	performs, executes, accomplishes, completes, achieves
make	میک	کردینا، بنادینا	create, produce, form, construct, generate
happy	ہیپی	مسرت	joyful, cheerful, delighted, content, glad
merry	میری	خوشی	jolly, festive, cheerful, lively, mirthful
bells	بیلز	گھنٹیاں	chimes, gongs, carillons, tolls, ringers
ring	رِنگ	بجنا، رس گھولنا	chime, peal, toll, resound, clang
welcome	ویلکم	استقبال	greet, receive, embrace, hail, accept
sky-lark	سکائی لارک	بلبل	songbird, warbler, pipit, chorister, melodist
thrush	تھرش	چکور	songbird, mavis, throstle, warbler, melodist
bush	بش	جھاڑیاں	shrub, hedge, thicket, undergrowth, foliage
sing	سنگ	نغمہ سرائی کرنا	chant, carol, warble, croon, vocalize
cheerful	چیئرفل	خوش کن	happy, joyful, buoyant, sunny, animated
sound	ساؤنڈ	آواز	noise, tone, resonance, audio, vibration
seen	سین	مناظر	viewed, observed, noticed, witnessed, perceived
echoing	ایکوئنگ	گونجتے ہوئے	resounding, reverberating, repeating, reflecting, ringing
laugh away	لاف اَوے	قہقہہ لگانا	chuckle off, dismiss with laughter, brush off, smile through, giggle past

stepacademyofficial.com

care	کیئر	بے فکری، پریشانی	worry, concern, anxiety, trouble, burden
sitting	سٹنگ	بیٹھنا	resting, perched, settled, positioned, seated
oak	اوک	بلوط کا درخت	tree, hardwood, timber, forest giant, deciduous tree
among	امنگ	درمیان	amidst, between, surrounded by, in the midst of, alongside
folk	فوک	لوگ، بزرگ	people, elders, seniors, community members, villagers
play	پلے	شوخیاں، کھیل	games, amusement, recreation, sport, frolic
say	سے	پکارنا، کہنا	speak, utter, declare, mention, express
such	سچ	ایسے ہی	similar, like, comparable, equivalent, analogous
joys	جوئز	مسرتیں، خوشیاں	happiness, pleasures, delights, bliss, merriment
youth-time	یوتھ ٹائم	شباب کا وقت	childhood, early years, adolescence, young days, boyhood/girlhood
little	لٹل	چھوٹا	small, tiny, young, petite, miniature
weary	ویئری	تھک جانا	tired, exhausted, fatigued, drained, spent
merry	میری	شادمانی	happy, cheerful, joyful, lively, festive
descend	ڈی سینڈ	غروب ہونا، اترنا	set, go down, sink, drop, decline
end	اینڈ	اختتام	finish, conclusion, termination, close, finale
laps	لیپس	گود	knees, legs, thighs, seating, folds
nest	نیسٹ	گھونسلہ	home, shelter, den, refuge, roost
ready	ریڈی	تیاری کرنا	prepared, willing, set, arranged, fit
rest	ریسٹ	آرام کرنا	sleep, repose, relaxation, nap, slumber
darkening	ڈارکننگ	سرمئی ہونا، اندھیرا چھانا	dimming, shadowing, blackening, dusking, glooming

Central Idea of the Poem (نظم کا مرکزی خیال):

The central idea of William Blake's poem "The Echoing Green" is the joyful and harmonious relationship between nature and human life. The poem celebrates the happiness of children playing and the wisdom of the elderly, all within the peaceful setting of a green field. The progression of the day is reflected through the cycle of life. The passage of time is symbolized in the bright morning which is giving way to a calm evening.

ولیم بلیک کی نظم گونجتا ہوا سبزہ زار کا مرکزی خیال فطرت اور انسانی زندگی کے درمیان خوش گوار اور ہم آہنگ تعلق ہے۔ نظم میں بچوں کے کھیلنے کی خوشی اور بزرگوں کی حکمت کو ایک پرامن سبزہ زار کے ماحول میں منایا گیا ہے۔ دن کی پیش رفت زندگی کے دور کے ذریعے ظاہر کی گئی ہے۔ وقت کا گزرنا روشن صبح کے ذریعے ظاہر کیا گیا ہے۔ جو ایک پرسکون شام کو راستہ دے رہی ہے۔

Glossary (فرہنگ):

Words	Meanings	
cheerful (خوش گوار)	happy, and showing it by the way that you behave	خوش اور اپنے رویے سے ظاہر کرنے والا
descend (اترنا)	to slope downwards	نیچے کی طرف ڈھلوان ہونا
folk (لوگ)	people in general	عام افراد/عوام

stepacademyofficial.com

merry (مسرور)	happy and cheerful خوش اور شاداں
thrush (گلستانی چڑیا)	a bird with a brown back and brown spots on its chest بھوری پیٹھ اور چھاتی پر بھورے دھبوں والا پرندہ
weary (تھکا ہوا)	very tired, especially after you have been working hard or doing something for a long time خاص طور پر طویل محنت یا مشقت کے بعد انتہائی تھکاوٹ کا شکار
youth (جوانی)	the time of life when a person is young, especially the time before a child becomes and adult زندگی کا وہ دور جب انسان جوان ہو، خصوصاً بچپن سے بلوغت تک کا عرصہ

Reading and Critical Thinking مطالعہ اور تنقیدی سوچ

A. Answer the following questions: درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں:

1. What activities are taking place on the echoing green? گونجتے ہوئے سبزہ زار میں کیا سرگرمیاں ہو رہی ہیں؟

Ans. The poem depicts children playing games and enjoying lively sports, while merry bells and birds (like the skylark and thrush) fill the air. Elders, such as Old John, sit under an oak tree, laughing and reminiscing about their own childhoods. As evening falls, the little ones grow tired and return to their mothers, resting like birds in a nest and showing a full day of communal joy, from morning play to evening rest.

نظم میں بچوں کو کھیلتے اور رقصاں ہوتے دکھایا گیا ہے، جب کہ خوشی بھری گھنٹیوں کی آواز اور پرندوں (جیسے بلبل اور چکور) کی چہچہاہٹ فضا کو معمور کر رہی ہے۔ بزرگ، مثلاً بوڑھا جان، شاہ بلوط کے درخت کے نیچے بیٹھے اپنے بچپن کی یادیں تازہ کرتے ہوئے ہنس رہے ہیں۔ جب شام ڈھلتی ہے، تو چھوٹے بچے تھک کر اپنی ماؤں کی گود میں پرندوں کی مانند آرام کرتے ہیں، جو صبح کے کھیل سے لے کر شام کے آرام تک کے معاشرتی خوشیوں کے ایک مکمل دن کو ظاہر کرتا ہے۔

2. How does Blake portray the relationship between nature and human life in the poem? بلیک نظم میں فطرت اور انسانی زندگی کے تعلق کو کیسے پیش کرتا ہے؟

Ans. Blake portrays nature and human life as deeply connected and harmonious. The cheerful skies, singing birds, and echoing green space reflect the people's happiness. The natural world actively participates in human joy; the bells and birdsong enhance the festive mood, while the oak tree provides shade for the elders. The cycle of the day (sunrise to sunset) parallels the stages of life (youth to old age), suggesting that human experiences are intertwined with nature's rhythms. The poem implies that human well-being depends on this bond with the natural world.

بلیک فطرت اور انسانی زندگی کو گہرے طور پر جڑا ہوا اور ہم آہنگ دکھاتا ہے۔ خوش گوار آسمان، گاتے پرندے اور گونجتا ہوا سبزہ زار لوگوں کی خوشی کی عکاسی کرتے ہیں۔ فطرتی دنیا انسانی مسرت میں فعال طور پر شریک ہے؛ گھنٹیوں اور پرندوں کی آوازیں خوشی کے ماحول کو بڑھاتی ہیں، جب کہ شاہ بلوط کا درخت بزرگوں کے لیے سایہ فراہم کرتا ہے۔ دن کا تسلسل (طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک) زندگی کے مراحل (جوانی سے بڑھاپے تک) کے متوازی ہے، جو بتاتا ہے کہ انسانی تجربات فطرت کے تال میل سے جڑے ہوئے ہیں۔ نظم اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ انسانی بہبود کا انحصار فطرت کے ساتھ اس ربط پر ہے۔

3. What role do the 'old folk' play in the scene described? How does their presence add to the poem's meaning? بیان کردہ منظر میں 'بوڑھے لوگوں' کا کیا کردار ہے؟ ان کی موجودگی نظم کے معنی میں کیا اضافہ کرتی ہے؟

Ans. The "old folk," like Old John, serve as a bridge between past and present. Their laughter and nostalgic reflections, "Such, such were the joys..." connect their own childhood memories to the children playing before them, emphasizing the cyclical nature of life. Their presence adds depth to the poem by showing that joy and community are timeless, yet fleeting. Their wisdom and wistfulness contrast with the children's carefree energy, reminding us that youth is temporary but cherished.

"بوڑھے لوگ" جیسے بوڑھا جان، ماضی اور حال کے درمیان ایک پل کا کام کرتے ہیں۔ ان کی ہنسی اور رجعت پسندانہ عکاسی ("ایسے، ایسے تھے وہ لطف"......) ان کی اپنی بچپن کی یادوں کو ان بچوں سے جوڑتی ہے جو ان کے سامنے کھیل رہے ہیں، جو زندگی کے دوری مزاج پر زور دیتی ہے۔ ان کی موجودگی نظم میں یہ دکھاتے ہوئے کہ خوشی اور معاشرت زمانے سے بالا ہیں مگر عارضی ہیں کو گہرائی فراہم کرتی ہے۔ ان کی دانش مندی اور افسردگی بچوں کی بے فکری سے متصادم ہے، جو ہمیں یاد دلاتی ہے کہ جوانی عارضی ہے مگر قابلِ قدر ہے۔

stepacademyofficial.com

4. What is the significance of the shift from lively activity to quietness as the poem progresses?

نظم کے اختتام پر زندہ سرگرمی سے خاموشی کی طرف منتقلی کی کیا اہمیت ہے؟

Ans. The poem begins with vibrant energy, singing birds, ringing bells, and children playing, but gradually transitions to stillness as the sun sets and the children tire. This shift mirrors the natural rhythm of life, where youthful exuberance gives way to rest and reflection. The darkening green symbolizes the passage of time, suggesting that all joys are temporary but part of a larger, repeating cycle. The quiet ending leaves a gentle melancholy, balancing celebration with the inevitability of time's passage.

نظم کا آغاز پر جوش توانائی، گاتے پرندوں، بجتی گھنٹیوں اور کھیلتے بچوں سے ہوتا ہے مگر آہستہ آہستہ سکون کی طرف مڑ جاتا ہے جیسے سورج ڈوبتا ہے اور بچے تھک جاتے ہیں۔ یہ منتقلی زندگی کے فطری اتار چڑھاؤ کی عکاسی کرتی ہے، جہاں جوانی کی رَو ختم ہو کر آرام اور عکس ریزی میں بدل جاتی ہے۔ تاریک ہوتا ہرا میدان وقت گزرنے کی علامت ہے، جو بتاتا ہے کہ تمام خوشیاں عارضی ہیں مگر ایک وسیع تر، دہرائے جانے والے دور کا حصہ ہیں۔ خاموش اختتام ایک نرم سی اداسی چھوڑتا ہے، جو جشن کو وقت گزرنے کی ناگزیریت کے ساتھ متوازن کرتا ہے۔

5. How might the 'echoing' of the green symbolise memory or continuity between generations?

''سبزہ زار'' کا گونجنا نسلوں کے درمیان یادوں یا تسلسل کو کیسے ظاہر کرتا ہے؟

Ans. The "Echoing Green" symbolizes how memories and traditions resonate across generations. Just as sound echoes, the laughter and children's games mirror the past joys of the elders, creating a sense of timeless connection. The green itself becomes a shared space where the past and present overlap. Old John's recollections "echo" the children's play, suggesting that human happiness repeats in cycles, even as individuals age. This continuity offers comfort, implying that the essence of community and joy endures while time passes.

''گونجتا سبزہ زار'' اس بات کی علامت ہے کہ کیسے یادیں اور روایات نسلوں میں گونجتی ہیں۔ جیسے آواز گونجتی ہے، ویسے ہی بچوں کی ہنسی اور کھیل بزرگوں کی ماضی کی خوشیوں کی بازگشت ہیں، جو وقت سے بالاتر ربط کا احساس پیدا کرتی ہیں۔ یہ سبزہ زار ایک مشترکہ جگہ بن جاتا ہے جہاں ماضی اور حال ایک دوسرے میں گھل مل جاتے ہیں۔ بوڑھے جان کی یادیں بچوں کے کھیل کی ''گونج'' ہیں، جو بتاتی ہیں کہ انسانی خوشیاں تسلسل میں دہرائی جاتی ہیں، چاہے افراد بڑھاپے کی طرف گامزن ہوں۔ یہ تسلسل سکون دیتا ہے، جو اشارہ کرتا ہے کہ معاشرے اور خوشی کی روح قائم رہتی ہے جب کہ وقت گزرتا رہتا ہے۔

6. How does the imagery in the poem contribute to the tone and mood of the scene depicted?

نظم میں استعمال ہونے والی تصویر کشی منظر کے انداز اور کیفیات میں کس طرح حصہ ڈالتی ہے؟

Ans. Blake's imagery of bright skies, singing birds, ringing bells, and the oak tree creates a tone of warmth and vitality, evoking a mood of innocent celebration. The lively, sensory details (sound, sight, movement) make the scene vibrant and peaceful. As the poem shifts to evening, softer images of weary children, descending sun, and the "darkening Green" introduce a quieter, reflective mood. The contrast deepens the emotional resonance, blending joy with gentle melancholy, leaving the reader with a sense of life's fleeting yet beautiful nature.

بلیک کی تصویر کشی جیسے روشن آسمان، گاتے پرندے، بجتی گھنٹیاں اور شاہ بلوط کا درخت، گرم جوشی اور توانائی کا انداز پیدا کرتی ہیں جو معصومانہ جشن کا ماحول بناتی ہے۔ یہ پر جوش، حسی تفصیلات (آواز، منظر، حرکت) منظر کو زندہ اور پر امن بناتی ہیں۔ جب نظم شام کی طرف مڑتی ہے، تو تھکے ہوئے بچوں، ڈوبتے سورج اور ''تاریک ہوتے سبزہ زار'' کی سہل تصویریں ایک خاموش، فکری ماحول پیدا کرتی ہیں۔ یہ تضاد جذباتی گہرائی کو بڑھاتا ہے، جو خوشی کو دھیمی اداسی کے ساتھ ملاتا ہے اور قاری کو زندگی کے عارضی مگر خوب صورت ہونے کا احساس دیتا ہے۔

7. In what ways does the poem reflect the themes of innocence and the passage of time?

نظم معصومیت اور وقت گزرنے کے موضوعات کو کس طرح پیش کرتی ہے؟

Ans. The poem reflects innocence through the unrestrained joy of children at play, their laughter harmonizing with birdsong and ringing bells, a pure, carefree vision of childhood. Meanwhile, the passage of time is marked by the elders' nostalgia ("Such, such were the joys...") and the

stepacademyofficial.com

inevitable shift from day to night. The setting sun reflects the children's weariness, symbolizing how innocence is fleeting, yet beautifully transient. The contrast between the elders' memories and the children's present play underscores time's quiet march, framing youth as both radiant and ephemeral.

نظم میں بچوں کے بے ساختہ کھیل، ان کی ہنسی جو پرندوں کی چہچہاہٹ اور گھنٹیوں کی آواز سے ہم آہنگ ہوتی ہے، معصومیت کی ایک پاکیزہ اور بے فکر تصویر پیش کرتی ہے۔ دوسری طرف وقت گزرنے کا احساس بزرگوں کی رجعت پسندی ("ایسے، ایسے تھے وہ لطف"……) اور دن سے رات میں تبدیلی سے ظاہر ہوتا ہے۔ ڈوبتا ہوا سورج بچوں کی تھکاوٹ کی عکاسی کرتا ہے، جو معصومیت کے عارضی مگر خوب صورت ہونے کی علامت ہے۔ بزرگوں کی یادیں اور بچوں کے موجودہ کھیل کے درمیان تضاد وقت کے خاموش سفر کو اجاگر کرتا ہے، جو جوانی کو تابناک مگر فانی طور پر پیش کرتا ہے۔

8. How might the poem be interpreted as a reflection on the cycles of life and the natural world?
نظم کو زندگی اور فطرت کے ادوار پر ایک عکاس کے طور پر کیسے سمجھا جا سکتا ہے؟

Ans. The poem mirrors nature's rhythms, the rising and setting sun, the singing birds, and the seasonal return of spring to reflect life's cyclical patterns. Just as day turns to night, youth gives way to age, yet new generations repeat the same joys. The elders under the oak tree embody this continuity, linking past and present. Even the "darkening Green" suggests renewal, as rest precedes another dawn. Blake ties human life to the natural world, implying that both follow an eternal, reassuring cycle of vitality, decline, and rebirth.

نظم فطرت کے تال میل جیسے طلوع و غروب آفتاب، پرندوں کے گانے اور بہار کے لوٹنے کو زندگی کے دوری مراحل کی عکاسی کے لیے استعمال کرتی ہے۔ جیسے دن رات میں بدلتا ہے، جوانی بڑھاپے میں، مگر نئی نسلیں وہی خوشیاں دہراتی ہیں۔ شاہ بلوط کے درخت کے نیچے بیٹھے بزرگ اس تسلسل کی علامت ہیں جو ماضی اور حال کو جوڑتے ہیں۔ یہاں تک کہ "تاریک ہوتا سبزہ زار" تجدید کی طرف اشارہ کرتا ہے، جہاں آرام ایک نئے سحر کا پیش خیمہ ہے۔ بلیک انسانی زندگی کو فطرت سے جوڑتا ہے، جو دونوں کے حیات، زوال اور تجدید کے ایک لازوال دور کی پیروی کرنے کا اشارہ دیتا ہے۔

Vocabulary and Grammar ذخیرہ الفاظ اور قواعد

A. Choose three new words from "The Echoing Green" that were unfamiliar to you. For each word, provide the following information:

نظم گونجتا ہوا سبزہ زار سے تین نئے غیر مانوس الفاظ کا انتخاب کریں۔ ہر لفظ کے لیے درج ذیل معلومات فراہم کریں:

1. **Word:** Echoing — **لفظ:** گونجتا ہوا
   - **Definition:** A sound that is reflected off a surface and heard again
     تعریف: وہ آواز جو کسی سطح سے ٹکرا کر دوبارہ سنائی دے
   - **Sentence:** The children's laughter was echoing across the green field.
     جملہ: بچوں کی ہنسی سبز میدان میں گونج رہی تھی۔

2. **Word:** Weary — **لفظ:** تھکا ہوا
   - **Definition:** Physically or mentally exhausted — **تعریف:** جسمانی یا ذہنی طور پر نڈھال
   - **Sentence:** The old man was looking weary after a long day. — **جملہ:** بوڑھا آدمی طویل دن کے بعد تھکا ہوا نظر آ رہا تھا۔

3. **Word:** Descend — **لفظ:** اترنا
   - **Definition:** To move or fall downward from a higher to a lower level
     تعریف: بلندی سے نیچے کی طرف حرکت کرنا
   - **Sentence:** As the sun set, the birds started to descend to their nests.
     جملہ: سورج ڈوبتے ہی پرندے اپنے گھونسلوں میں اترنے لگے۔

B. Compare the meanings of the words used in the poem. Write down the different connotations that each word carries.
نظم میں استعمال ہونے والے الفاظ کے معانی کا موازنہ کریں۔ ہر لفظ کے مختلف اصطلاحی معنی لکھیں۔

1. **Words:** "Merry" vs. "Joyful" — **الفاظ:** "خوش" بمقابلہ "مسرور"

stepacademyofficial.com

- **Merry:** Suggests lively, cheerful happiness, often with a sense of festivity.

خوش: پرجوش اور رنگین خوشی، جس میں اکثر تہوار کا احساس ہوتا ہے۔

- **Joyful:** Indicates deep, heartfelt happiness, more intense than "merry".

مسرور: گہری، دل سے محسوس ہونے والی خوشی جو "خوش" سے زیادہ شدید ہوتی ہے۔

2. **Words: "Weary" vs. "Tired"**

الفاظ: "تھکا ہوا" بمقابلہ "تھکا"

- **Weary:** Implies exhaustion, often with emotional or mental fatigue.

تھکا ہوا: نڈھالیت، جس میں اکثر جذباتی یا ذہنی تھکن شامل ہوتی ہے۔

- **Tired:** General term for physical or mental fatigue, less intense than "weary."

تھکا: جسمانی یا ذہنی تھکن کا عمومی لفظ، جو "تھکا ہوا" سے کم شدید ہوتا ہے۔

3. **Words: "Echoing" vs. "Resounding"**

الفاظ: "گونج" بمقابلہ "زوردار گونج"

- **Echoing:** A soft, repeated sound that fades gradually.

گونج: ایک نرم، دہرائی جانے والی آواز جو آہستہ آہستہ مدھم ہوتی ہے۔

- **Resounding:** A loud, clear, and impactful sound that fills the space.

زوردار گونج: ایک بلند، واضح اور اثر انگیز آواز جو پورے ماحول کو گھیر لیتی ہے۔

Figurative Language and Literary Devices (علامتی زبان اور ادبی صنعتیں)

- **Identify and explain an example of personification in the poem. How does it contribute to the overall mood?** **نظم میں تجسیم نگاری کی ایک مثال کی شناخت کریں اور اس کی وضاحت کریں۔ یہ نظم کے مجموعی مزاج میں کس طرح معاون ہے؟**

Ans. One clear example of personification in the poem is, "The sun does arise, / And make happy the skies." Here, the sun is given the human ability to "make happy" the skies, as if it actively brings joy to nature. This personification strengthens the poem's cheerful, vibrant mood, making the sunrise feel like a deliberate celebration of life rather than a passive event. By portraying nature as emotionally responsive, even the skies "rejoice," Blake deepens the sense of harmony between humans and their environment. The lively atmosphere of the Echoing Green feels universal, as if the entire world shares in the community's joy. This technique also reinforces the poem's theme of cyclical renewal, since the sun's daily "happiness" mirrors the recurring joys of childhood and springtime.

نظم میں تجسیم نگاری کی ایک واضح مثال یہ ہے: "سورج جلوہ افروز ہوتا ہے، / اور آسمان کو مسرت سے معمور کر دیتا ہے۔" یہاں سورج کو یہ انسانی صلاحیت دی گئی ہے کہ وہ آسمان کو "خوش" کر سکتا ہے، گویا یہ فطرت کے لیے مسرت کا باعث بن رہا ہے۔ یہ تجسیم نگاری نظم کے خوش گوار اور پرجوش مزاج کو تقویت بخشتی ہے، جس سے طلوع آفتاب محض ایک واقعہ نہیں بلکہ زندگی کا ایک سوچا سمجھا جشن محسوس ہوتا ہے۔ فطرت کو جذباتی طور پر متحرک دکھا کر یہاں تک کہ آسمان "خوش" ہو رہے ہیں، بلیک انسان اور فطرت کے درمیان ہم آہنگی کے احساس کو گہرا کرتا ہے۔ گونجتے ہوئے سبزہ زار کا یہ پرجوش ماحول عالمگیر محسوس ہوتا ہے، گویا ساری دنیا اس معاشرے کی خوشی میں شریک ہے۔ یہ تکنیک نظم کے دوری تجدید کے موضوع کو بھی تقویت دیتی ہے، کیوں کہ سورج کی روزانہ "خوشی" بچپن اور بہار کی بار بار آنے والی مسرتوں کی عکاسی کرتی ہے۔

- **Blake uses imagery extensively. Choose two vivid images from the poem and explain their effect on the reader.** **بلیک نظم میں تصویر کشی کا وسیع استعمال کرتا ہے۔ نظم سے دو واضح تصاویر منتخب کریں اور قاری پر ان کے اثرات کی وضاحت کریں۔**

Ans. **1. "The merry bells ring / To welcome the Spring."** **"خوشی بھری گھنٹیاں بجتی ہیں / بہار کا استقبال کرنے کو"**

Effect: The auditory image of "merry bells" conjures a sense of festive celebration, while the personification of Spring being "welcomed" makes the season feel like a joyous guest. This creates an atmosphere of communal warmth and rebirth, immersing the reader in the poem's lively, hopeful mood.

اثر: "خوشی بھری گھنٹیوں" کی سماعتی تصویر ایک تہوار جیسی تقریب کا احساس دلاتی ہے، جب کہ بہار کو "استقبال" کے لیے تجسیم بنا کر پیش کرنا موسم کو ایک خوش کن مہمان کی طرح محسوس کراتا ہے۔ یہ معاشرتی گرم جوشی اور تجدید کا ماحول پیدا کرتا ہے، جس سے قاری نظم کی پرجوش، امید بھری کیفیات میں ڈوب جاتا ہے۔

stepacademyofficial.com

2. Round the laps of their mothers, / Many sisters and brothers, / Like birds in their nest, / Are ready for rest." "ماؤں کی گودوں میں گھرے/ بہن بھائیوں کے جھرمٹ/ پرندوں کے گھونسلے کی مانند/ آرام کی تیاری کرتے ہیں"

Effect: The visual simile comparing children to birds in a nest evokes tenderness and comfort. It softens the poem's transition from play to quietude, emphasizing familial bonds and the protective embrace of home. The image leaves the reader with peace, mirroring nature's cyclical rhythm of activity and rest.

اثر: بچوں کو گھونسلے میں پرندوں سے تشبیہ دینے والی یہ بصری تمثیل راحت اور تحفظ کا احساس دلاتی ہے۔ یہ نظم کے کھیل سے سکون کی طرف منتقلی کو سہل کرتی ہے، جب کہ خاندانی رشتوں اور گھر کی محفوظ پناہ گاہ پر زور دیتی ہے۔ یہ تصویر قاری کے ذہن میں اطمینان چھوڑتی ہے، جو فطرت کے کاروبار اور آرام کے دوری اصول کی عکاسی کرتی ہے۔

- **How is symbolism used in the poem? What might 'the green' symbolise beyond its literal meaning?** نظم میں علامت نگاری کس طرح استعمال ہوئی ہے؟ 'سبزہ' کیا علامتی معنی رکھتا ہے جو اس کے لغوی مفہوم سے بالاتر ہو؟

Ans. In the Echoing Green, William Blake uses symbolism to weave deeper layers of meaning into the poem, particularly through the central image of "the Green." Beyond its literal meaning as a physical space for play and community, the Green symbolizes:

گونجتے ہوئے سبزہ زار میں ولیم بلیک نے علامت نگاری کے ذریعے گہری معنوی تہوں کو خاص طور پر مرکزی تصویر ''سبزہ زار'' کے ذریعے پرویا ہے۔ اس کا لغوی مفہوم ایک کھیلنے اور اجتماع کی جگہ سے آگے بڑھ کر درج ذیل علامتی معنی رکھتا ہے:

The Cycle of Life (زندگی کا دور)

The Green transforms from a lively playground at dawn to a "darkening" space at dusk, mirroring the human journey from childhood to old age. Just as the sun rises and sets, the poem suggests that joy and vitality are fleeting but eternally renewed with each generation.

سبزہ زار صبح کے وقت ایک زندہ کھیل کے میدان سے شام کو ''تاریک ہوتے'' مقام میں تبدیل ہو جاتا ہے، جو انسانی سفر کو بچپن سے بڑھاپے تک ظاہر کرتا ہے۔ جیسے سورج طلوع و غروب ہوتا ہے، نظم بتاتی ہے کہ خوشی اور توانائی عارضی ہے مگر ہر نسل کے ساتھ از سرِ نو جنم لیتی ہے۔

Innocence and Memory (معصومیت اور یادداشت)

For the elders, the Green is a site of nostalgia, a symbol of lost youth ("Such, such were the joys"). For the children, it represents uninhibited freedom. The shared space bridges past and present, showing how innocence echoes across time but cannot be reclaimed.

بزرگوں کے لیے یہ سبزہ زار حسرت آمیز یادوں کی علامت ہے (''ایسے، ایسے تھے وہ لطف'')۔ بچوں کے لیے یہ بے ساختہ آزادی کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ مشترکہ جگہ ماضی اور حال کے درمیان پل بنتی ہے، جو ظاہر کرتی ہے کہ کیسے معصومیت وقت کے پار گونجتی ہے مگر واپس نہیں آسکتی ہے۔

Nature's Harmony with Humanity (فطرت اور انسانیت کی ہم آہنگی)

The Green is alive with birdsong, bells, and laughter, symbolizing an ideal unity between humans and the natural world. Its "echoing" quality suggests that happiness is amplified when rooted in community and nature's rhythms.

سبزہ زار پرندوں کی چہچہاہٹ، گھنٹیوں اور ہنسی سے زندہ ہے، جو انسان اور فطرت کے درمیان مثالی اتحاد کی علامت ہے۔ اس کی ''گونج'' ظاہر کرتی ہے کہ خوشی اس وقت بڑھ جاتی ہے جب یہ معاشرے اور فطرت کے تال میل میں جڑی ہو۔

Transience and Impermanence (عارضیت اور عدم دوام)

The shift from a sunlit to a shadowed Green underscores the inevitability of time's passage. Yet the poem's title "Echoing Green" hints that although individual moments fade, their essence lingers like an echo, carried forward by new voices.

سبزہ زار کی روشنی سے تاریکی کی طرف منتقلی وقت کے گزرنے کی ناگزیریت کو ظاہر کرتی ہے۔ مگر نظم کا عنوان ''گونجتا ہوا سبزہ زار'' اشارہ کرتا ہے کہ اگرچہ انفرادی لمحات مٹ جاتے ہیں، مگر ان کا جوہر ایک گونج کی طرح باقی رہتا ہے، جو نئی آوازوں کے ذریعے آگے بڑھتا ہے۔

- **What is the effect of the simple, song-like structure and rhyme scheme on the tone of the poem?** نظم کی سادہ، گیت نما ساخت اور قافیہ بندی کا اس کے لہجہ پر کیا اثر پڑتا ہے؟

Ans. The poem's simple, song-like structure and regular AABB rhyme scheme create a tone of

stepacademyofficial.com

innocent joy and nostalgic warmth. The bouncy, musical rhythm mirrors children's playful energy and nature's harmonious cycles, immersing readers in a carefree celebration. Yet this cheerful form persists even as the poem shifts to evening's quiet close, softening the melancholy of passing time. The singsong quality makes the verses feel timeless, like a lullaby or folk melody passed between generations, reinforcing the theme that life's fleeting joys echo onward. However, the structure balances exuberance with gentle reflection, mirroring the poem's celebration of nature's and humanity's enduring rhythms.

نظم کی سادہ، گیت نما ساخت اور باقاعدہ AABB قافیہ بندی ایک معصومانہ مسرت اور حسرت آمیز گرم جوشی کا لہجہ پیدا کرتی ہے۔ یہ موسیقیت سے بھرپور تال بچوں کی چنچل توانائی اور فطرت کے ہم آہنگ ادوار کی عکاسی کرتی ہے، جس سے قاری بے فکری کے جشن میں ڈوب جاتا ہے۔ تاہم یہ خوش گوار ساخت شام کے خاموش اختتام تک برقرار رہتی ہے، جو وقت گزرنے کی اداسی کو سہل کر دیتی ہے۔ گیت کی سی یہ کیفیت اشعار کو لوری یا لوک گیت کی طرح زمانے سے بالا محسوس کراتی ہے، جو اس خیال کو تقویت دیتی ہے کہ زندگی کی عارضی خوشیاں گونجتی رہتی ہیں۔ البتہ یہ ساخت جوش اور دھیمی عکس ریزی کا توازن قائم کرتی ہے، جو نظم کے فطرت اور انسانیت کے دائمی تال میل کے جشن کی عکاسی کرتی ہے۔

- **Find an example of alliteration in the poem. How does it enhance the musical quality of the lines?** **نظم میں صوتی تکرار کی ایک مثال تلاش کریں۔ یہ سطروں کی موسیقیت کو کیسے بڑھاتی ہے؟**

Ans. "Sing louder around, / To the bells' laughing sound."
The repetition of the soft "l" and bright "s" sounds mimics the ringing of bells and the swelling songs of birds, enhancing the poem's musicality. This sonic effect immerses the reader in the scene's joyous atmosphere, making the laughter and nature almost audible. The alliteration also creates a rhythmic flow, tying the lines together like notes in a melody, reinforcing the poem's song-like celebration of communal harmony. By blending sound and sense, Blake deepens the reader's emotional connection to the lively "Echoing Green."

''گھنٹیوں کی خوش کن آواز پر/ اور بھی پُر جوش نغمہ سرائی کرتے ہیں۔''

''l'' اور واضح ''s'' آوازوں کی تکرار گھنٹیوں کی آواز اور پرندوں کے گیتوں کی لہروں کی نقل کرتی ہے، جو نظم کی موسیقیت کو بڑھاتی ہے۔ یہ صوتی اثر قاری کو منظر کے خوش گوار ماحول میں غرق کر دیتا ہے، جس سے ہنسی اور فطرت کی آوازیں تقریباً سنائی دینے لگتی ہیں۔ صوتی تکرار ایک تال دار روانی بھی پیدا کرتی ہے، جو سطروں کو موسیقی کے سروں کی طرح باہم جوڑتی ہے، جس سے نظم کے معاشرتی ہم آہنگی کے گیت نما جشن کو تقویت ملتی ہے۔ آواز اور معنی کے اس امتزاج کے ذریعے، بلیک قاری کے جذباتی تعلق کو ''گونجتے سبزہ زار'' کی زندہ تصویر سے گہرا کر دیتا ہے۔

Identifying Parts of Speech, Tenses, and Sentence Structures in Poetry
شاعری میں اجزائے کلام، زمانوں اور جملوں کی ساخت کی شناخت

In poetry, identifying parts of speech, tenses, and sentence structures involves recognising and analysing the components of language used within the poem. This includes parts of speech (such as nouns, verbs, adjectives, etc.), verb tenses (past, present, future), and sentence structures (simple, compound, complex, or compound-complex).

شاعری میں اجزائے کلام، زمانوں اور جملوں کی ساخت کی شناخت سے مراد نظم میں استعمال ہونے والی زبان کے اجزاء کو پہچاننا اور تجزیہ کرنا ہوتا ہے۔ اس میں اجزائے کلام (جیسے اسم، فعل، صفت وغیرہ)، افعال (ماضی، حال، مستقبل) اور جملوں کی ساخت (سادہ، مرکب، پیچیدہ، یا مرکب پیچیدہ) شامل ہوتے ہیں۔

C. Identify and label the bold word in each sentence as a specific part of speech (e.g. noun, verb, adjective, adverb, conjunction, preposition, pronoun, interjection).

درج ذیل جملوں میں نمایاں لفظ کو اس کے مخصوص جزوِ کلام کے طور پر شناخت کریں (مثلاً اسم، فعل، صفت، متعلق فعل، حرف عطف، حرف جار، ضمیر، فجائیہ)۔

1. The sky **echoed** with laughter and delight. **Verb**
   آسمان ہنسی اور مسرت سے گونج اٹھا۔ (فعل)
2. Old John watched the children play from his seat **beneath** the tree. **Preposition**
   بوڑھا جان اپنی نشست پر درخت کے نیچے بچوں کو کھیلتا دیکھتا رہا۔ (حرف جار)
3. Their laughter was **infectious**, spreading joy across the field. **Adjective**

stepacademyofficial.com

ان کی ہنسی متعدی تھی، جو میدان بھر میں خوشی پھیلا رہی تھی۔ (صفت)

4. **Although** the sun began to set, the children were reluctant to leave. **Conjunction**

اگرچہ سورج ڈوبنا شروع ہو گیا تھا، بچے جانے کو تیار نہیں تھے۔ (حرف عطف)

D. Identify the verb tense in each sentence. Then rewrite the sentence in a different tense as indicated.

فعل کے زمانے کی شناخت کریں۔ پھر جملے کو دیے گئے مختلف زمانے میں دوبارہ لکھیں۔

1. **The children play on the echoing green.**

بچے گونجتے سبزہ زار میں کھیلتے ہیں۔

- **Tense:** *Present simple*

زمانہ: حال سادہ

- **Rewrite in past perfect:** *The children had played on the echoing green.*

ماضی مکمل میں تبدیلی: بچے گونجتے ہوئے سبزہ زار میں کھیل چکے تھے۔

2. **Birds sing joyfull as the sun rises.**

پرندے خوشی سے گاتے ہیں جب سورج طلوع ہوتا ہے۔

- **Tense:** *Present simple*

زمانہ: حال سادہ

- **Rewrite in future continuous:** *Birds will be singing joyfully as the sun rises.*

مستقبل جاری میں تبدیلی: پرندے خوشی سے گا رہے ہوں گے جب سورج طلوع ہوگا۔

E. Examine each sentence and state whether it is simple, compound, complex, or compound-complex. Briefly justify your choice.

ہر جملے کا تجزیہ کریں اور بتائیں کہ یہ سادہ، مرکب، پیچیدہ، یا مرکب پیچیدہ ہے۔ اپنے جواب کی مختصر وضاحت کریں۔

1. **The green is alive with laughter, and the trees echo every sound.**

سبزہ زار ہنسی سے زندہ ہے، اور درخت ہر آواز کو گنگناتے ہیں۔

Type: Compound

قسم: مرکب

Justification: The sentence consists of two independent clauses ("The green is alive with laughter" and "the trees echo every sound") joined by the coordinating conjunction "and." There are no dependent clauses.

وجہ: اس جملے میں دو آزاد مرکب (''سبزہ زار ہنسی سے زندہ ہے'' اور ''درخت ہر آواز کو گنگناتے ہیں'') ربطی حرف عطف ''اور'' سے جڑے ہوئے ہیں۔ کوئی غیر آزاد مرکب موجود نہیں ہے۔

2. **When the sun sets, the children return home, but the memory lingers.**

جب سورج ڈوبتا ہے، بچے گھر لوٹ جاتے ہیں، لیکن یاد باقی رہتی ہے۔

Type: Compound-complex

قسم: مرکب پیچیدہ

Justification: It contains a dependent clause ("When the sun sets") acting as an adverb. Two independent clauses ("the children return home" and "the memory lingers") are joined by the coordinating conjunction "but."

وجہ: اس میں ایک غیر آزاد مرکب (''جب سورج ڈوبتا ہے'') جو متعلق فعل کا کام دے رہا ہے۔ دو آزاد مرکب (''بچے گھر لوٹ جاتے ہیں'' اور ''یاد باقی رہتی ہے'') ربطی حرف عطف ''لیکن'' سے جڑے ہوئے ہیں۔

3. **The old folk, smiling softly, remember their own youth.**

بوڑھے لوگ، ہلکے سے مسکراتے ہوئے، اپنی جوانی یاد کرتے ہیں۔

Type: Simple

قسم: سادہ

Justification: Though it includes a participial phrase ("smiling softly"), the sentence has only one independent clause ("The old folk remember their own youth") and no dependent clauses.

وجہ: اگرچہ اس میں صفت حالیہ کا جز (''ہلکے سے مسکراتے ہوئے'') موجود ہے، لیکن جملے میں صرف ایک آزاد مرکب (''بوڑھے لوگ اپنی جوانی یاد کرتے ہیں'') ہے اور کوئی غیر آزاد مرکب نہیں ہے۔

stepacademyofficial.com

F. **How does the use of the present tense in the following lines contribute to the timeless and universal theme of the poem? How does the choice of tense affect the reader's perception of the events described?**

مندرجہ ذیل سطروں میں فعل حال کا استعمال نظم کے لازوال اور عالمگیر موضوع میں کس طرح معاون ہے؟ زمانے کے اس انتخاب سے قاری کے واقعات کے ادراک پر کیسا اثر پڑتا ہے؟

The sun does arise, — سورج جلوہ افروز ہوتا ہے،

And make happy the skies; — آسمان کو مسرت سے معمور کر دیتا ہے؛

Ans. The present tense in these lines ("does arise," "make happy") creates a sense of timeless universality, suggesting these events are not confined to a single moment but part of an eternal, repeating cycle. This reinforces the poem's themes of nature's permanence and the joy's cyclical nature. For the reader, the present tense fosters immediacy and immersion, as if the sunrise and the skies' happiness are unfolding in real time, while also blurring the line between past and present. The archaic phrasing ("does arise") adds a mythic quality, elevating the scene from a specific observation to a universal truth about life's harmonious connection to nature. The result is a vivid, enduring image that feels both intimate and infinite.

ان سطروں میں فعل حال (''طلوع ہوتا ہے''، ''مسرور کر دیتا ہے'') کا استعمال ایک لازوال عالمگیریت کا احساس پیدا کرتا ہے، جو ظاہر کرتا ہے کہ یہ واقعات کسی ایک لمحے تک محدود نہیں بل کہ ایک ابدی، دہرائے جانے والے دور کا حصہ ہیں۔ یہ نظم کے فطرت کے دوام اور خوشی کے دوری مزاج کے موضوعات کو تقویت دیتا ہے۔ قاری کے لیے، فعل حال کا زمانہ براہ راست مشاہدے اور اغراق کا احساس پیدا کرتا ہے، گویا کہ طلوع آفتاب اور آسمان کی خوشی اس وقت پیش آ رہی ہیں، جب کہ یہ ماضی اور حال کے درمیان کی لکیر کو دھندلا دیتا ہے۔ قدیم طرز بیان (''طلوع ہوتا ہے'') ایک اساطیری کیفیت کا اضافہ کرتا ہے، جو منظر کو کسی مخصوص مشاہدے سے بلند کر کے فطرت سے زندگی کے ہم آہنگ تعلق کی ایک عالمگیر سچائی بنا دیتا ہے۔ نتیجتاً ایک واضح، پائیدار تصویر سامنے آتی ہے جو بیک وقت ذاتی اور لامتناہی محسوس ہوتی ہے۔

G. **In the following lines, what role do the adjectives 'merry' and 'welcome' play in shaping the mood of the poem? How would the meaning change if these adjectives were replaced with different ones?**

مندرجہ ذیل سطروں میں صفات ''خوشی بھری'' اور ''استقبال'' کس طرح نظم کے مزاج کو تشکیل دیتی ہیں؟ اگر ان صفات کو مختلف الفاظ سے بدل دیا جائے تو معنی میں کیا تبدیلی آئے گی؟

The merry bells ring — خوشیوں بھری گھنٹیاں رس گھولتی ہیں،

To welcome the Spring. — بہار کے استقبال میں۔

Ans. The adjectives "merry" and "welcome" infuse the lines with joyful anticipation, creating a mood of celebration and renewal. "Merry" suggests unrestrained happiness, while "welcome" personifies Spring as a cherished guest, emphasizing nature's harmonious relationship with human joy. If replaced with neutral or negative adjectives (e.g., "The loud bells ring / To announce the Spring"), the mood would shift from festive warmth to mere observation, stripping the scene of its emotional richness. Blake's word choices transform the bells and Spring into active participants in communal delight, reinforcing the poem's themes of vitality and interconnectedness. The adjectives, therefore, are pivotal in sustaining the poem's buoyant, life-affirming tone.

صفات ''خوشی بھری'' اور ''استقبال'' ان سطروں میں مسرت آمیز اشتیاق بھر دیتی ہیں، جو جشن اور تجدید کا ماحول پیدا کرتی ہیں۔ ''خوشی بھری'' بے ساختہ مسرت کا اظہار کرتی ہے، جب کہ ''استقبال'' بہار کو ایک عزیز مہمان کی طرح پیش کرتی ہے، جو فطرت اور انسانی خوشی کے ہم آہنگ تعلق پر زور دیتی ہیں۔ اگر انھیں غیر جانب دار یا منفی صفات سے بدل دیا جائے (مثلاً ''بلند آواز گھنٹیاں بجتی ہیں/ بہار کے آنے کا اعلان کرنے کو'')، تو ماحول جشن کی گرم جوشی سے ہٹ کر محض ایک مشاہدہ بن جائے گا، جس سے منظر کی جذباتی گہرائی ختم ہو جائے گی۔ بلیک کے الفاظ کا انتخاب گھنٹیوں اور بہار کو معاشرتی مسرت میں فعال شرکاء بنا دیتا ہے، جو نظم کے حیات آفریں اور باہمی ربط کے موضوعات کو تقویت دیتا ہے۔ لہٰذا یہ صفات نظم کے پرجوش، زندگی کو سراہنے والے لہجے کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

stepacademyofficial.com

H. **The poem contains several simple, parallel sentence structures. How does this repetition and simplicity in sentence construction mirror the themes of innocence and the cyclical nature of life? How does it impact the overall rhythm and flow of the poem?**

نظم میں متعدد سادہ، متوازی جملوں کی ساخت موجود ہے۔ یہ تکرار اور جملوں کی بناوٹ کی سادگی کس طرح معصومیت اور زندگی کے دوری مزاج کے موضوعات کی عکاسی کرتی ہے؟ یہ نظم کے عمومی تال اور بہاؤ پر کیا اثر ڈالتی ہے؟

Ans. The poem's simple, parallel sentence structures, such as "The sun does arise." "The merry bells ring." and "The birds of the bush / Sing louder around," reflect its central themes of innocence and cyclical renewal through their rhythmic repetition and childlike clarity. The uncomplicated syntax mirrors the unfiltered joy of childhood, where experiences are direct and unburdened by complexity, much like the poem's straightforward declarations. At the same time, the parallelism creates a prayer-like effect, evoking the predictable, repeating patterns of nature (morning to night, spring to spring) and human life (youth to old age). This structural repetition reinforces the idea that joy, though fleeting, is eternally reborn.

The rhythm and flow of the poem benefit from this simplicity, gaining a musical, almost hypnotic quality that mimics the "echoing" of the green itself. The balanced lines and recurring phrases create a sense of harmony, lulling the reader into the poem's peaceful world while subtly underscoring its bittersweet undercurrent, the knowledge that these moments, like the day, must end. The parallel structure thus becomes a formal echo of the poem's message: life's cycles are both comforting and inevitable, framed in language as natural as the rising sun.

نظم کے سادہ، متوازی جملوں کی ساخت جیسے ''سورج طلوع ہوتا ہے''، ''خوشی بھری گھنٹیاں بجتی ہیں''، اور ''جھاڑیوں کے پرندے / بلند آواز میں گاتے ہیں''، اپنے مرکزی موضوعات معصومیت اور دوری تجدید کی تال دار تکرار اور طفلانہ وضاحت کے ذریعے عکاسی کرتی ہے۔ غیر پیچیدہ نحوی ساخت بچپن کی بے ساختہ خوشی کی مانند ہے، جہاں تجربات براہ راست اور پیچیدگیوں سے پاک ہوتے ہیں بالکل نظم کی سیدھی تصریحات کی طرح۔ ساتھ ہی، یہ توازن ایک دعا آمیز اثر پیدا کرتا ہے، جو فطرت (صبح سے شام، بہار سے بہار) اور انسانی زندگی (جوانی سے بڑھاپے) کے پیش گوئی کے قابل، دہرائے جانے والے مراحل کو اجاگر کرتا ہے۔ یہ ساختی تکرار اس خیال کو تقویت دیتی ہے کہ خوشی، اگرچہ عارضی ہے مگر ہمیشہ نئے سرے سے جنم لیتی رہتی ہے۔

نظم کا تال اور بہاؤ اس سادگی سے فائدہ اٹھاتا ہے جو ایک موسیقیت، تقریباً مسحور کن کیفیت حاصل کرتا ہے جو ''گونجتے'' سبزہ زار کی نقل کرتا ہے۔ متوازن سطریں اور مکرر فقرے، ہم آہنگی کا احساس پیدا کرتے ہیں، جو قاری کو نظم کی پرامن دنیا میں جھولا دیتے ہوئے اس کے کڑوے میٹھے زیریں دھارے کو نرمی سے اجاگر کرتے ہیں کہ جان لو یہ لمحات، دن کی طرح، ختم ہونا ضروری ہیں۔ اس طرح متوازی ساخت نظم کے پیغام کی ایک رسمی بازگشت بن جاتی ہے کہ زندگی کے ادوار آرام دہ اور ناگزیر دونوں ہیں، جو زبان میں اتنے ہی فطری طور پر پیش کیے گئے ہیں جتنا طلوع ہوتا سورج۔

Oral Communication زبانی بول چال

1. Group Discussion (اجتماعی بحث)

- In groups, discuss 'The Echoing Green' and focus on the figurative language, themes, and imagery used in the poem. Take turns speaking, ensuring that everyone contributes to the discussion.

گروپوں میں 'گونجتا ہوا سبزہ زار' پر بحث کریں اور نظم میں استعمال ہونے والی علامتی زبان، موضوعات اور تصویر کشی پر توجہ مرکوز کریں۔ باری باری بولتے ہوئے یقینی بنائیں کہ ہر فرد بحث میں حصہ لے۔

- While discussing, listen attentively to each other and ask follow-up questions. For example:

بحث کے دوران ایک دوسرے کو غور سے سنیں اور مزید سوالات کریں۔ مثلاً:

- What do you think the green symbolises? آپ کے خیال میں سبزہ زار کیا علامتی معنی رکھتا ہے؟
- How does Blake's use of personification affect the mood of the poem?
بلیک کی تجسیم نگاری کا نظم کے مزاج پر کیسا اثر پڑتا ہے؟
- Can you think of any examples of imagery that stood out to you?
کیا آپ کو کوئی خاص تصویر کشی یاد آتی ہے جو آپ پر اثر انداز ہوئی ہو؟

stepacademyofficial.com

2. **Class Presentations (جماعت میں پیش کش)**

- After group discussion, one person from each group will share your key points with the class. Speak clearly with proper pronunciation and intonation to express your ideas effectively.

اجتماعی بحث کے بعد، ہر گروپ سے ایک فرد کلاس کے سامنے اپنے اہم نکات پیش کرے۔ واضح تلفظ اور مناسب لہجے کے ساتھ اپنے خیالات کا مؤثر اظہار کریں۔

Ans. Practical work

عملی کام

Writing Skills تحریری مہارتیں

Reference to Context (سیاق وسباق)

- This involves explaining the meaning of specific lines or parts of the poem in relation to the overall themes, tone, or message of the poem.

اس میں نظم کے مخصوص اشعار یا حصوں کی وضاحت کرنا شامل ہوتا ہے جو نظم کے عمومی موضوعات، لہجے یا پیغام کے متعلق ہوتے ہیں۔

- The focus is on interpreting why the poet uses certain words or images and how they contribute to the poem's meaning.

توجہ اس بات پر مرکوز ہوتی ہے کہ شاعر نے مخصوص الفاظ یا تصاویر کیوں استعمال کی ہیں اور وہ نظم کے معنی میں کس طرح معاون ہیں۔

Paraphrasing (تعبیرنو)

- Paraphrasing means rewriting a passage in simpler or clearer words while keeping the original meaning intact.

تعبیرنو سے مراد کسی عبارت کو سادہ یا واضح الفاظ میں دوبارہ لکھنا ہے جب کہ اصل معنی کو برقرار رکھا جائے۔

- The goal is to restate the text in a way that shows understanding of its literal meaning.

مقصد متن کو اس طرح پیش کرنا ہے جو اس کے لغوی معنی کی تفہیم کو ظاہر کرے۔

Example (مثال):

The sun does arise, — سورج جلوہ افروز ہوتا ہے،

And make happy the skies; — آسمان کو مسرت سے معمور کر دیتا ہے؛

Reference to the Context: In the poem The Echoing Green by William Blake, these lines signify the beginning of a new day, symbolising renewal, hope, and the start of a fresh cycle. The rising sun brings light and happiness, creating a positive and uplifting atmosphere. This contributes to the joyful and carefree mood of the poem, where nature, especially the sky, is portrayed as lively and vibrant. The imagery of the sun making 'happy the skies' enhances the overall tone of innocence and joy in the poem.

سیاق وسباق: ولیم بلیک کی نظم "گونجتا ہوا سبزہ زار" میں یہ سطور ایک نئے دن کے آغاز کی علامت ہیں، جو تجدید، امید اور ایک نئے دور کے آغاز کو ظاہر کرتی ہیں۔ طلوع ہوتا سورج روشنی اور خوشی لاتا ہے جو ایک مثبت اور پرجوش ماحول پیدا کرتا ہے۔ یہ نظم کے خوش گوار اور بےفکری مزاج میں معاون ہے، جہاں فطرت، خصوصاً آسمان کو زندہ اور متحرک دکھایا گیا ہے۔ 'آسمانوں کو خوش کرنا' کی تصویر کشی نظم میں معصومیت اور مسرت کے عمومی لہجے کو تقویت دیتی ہے۔

Paraphrase: The sun rises and brightens the sky, creating a cheerful atmosphere.

تعبیرنو: سورج طلوع ہوتا ہے اور آسمان کو روشن کرتا ہے جو ایک خوش گوار ماحول پیدا کرتا ہے۔

A. Paraphrase the first stanza of the poem. Then, provide a reference to the context of the paraphrased lines in relation to the themes or mood of the poem.

نظم کے پہلے بند کی تعبیرنو کریں۔ پھر تعبیرنو کردہ سطروں کا نظم کے مرکزی خیالات یا کیفیاتی تاثر کے ساتھ سیاقی تعلق واضح کریں۔

Paraphrased Stanza: The sun rises, brightening the sky with happiness. The cheerful sound of bells fills the air, celebrating the arrival of spring. Birds like the sky-lark and thrush join in, their songs growing louder around the joyful ringing, while children's playful games unfold across the lively, echoing green.

تعبیرنو: سورج طلوع ہوتا ہے، آسمان کو خوشی سے منور کرتا ہے۔ خوشی بھری گھنٹیوں کی آواز ہوا میں گونجتی ہے جو بہار کے استقبال کا اعلان کرتی ہے۔ بلبل اور گلستانی چڑیا جیسے پرندے شامل ہوتے ہیں، ان کے گیت خوشی بھری گھنٹیوں کے ساتھ مل کر اور بلند ہوتے ہیں، جب کہ بچوں کے کھیلنے کے مناظر پورے گونجتے ہوئے سبزہ زار میں پھیلے ہوتے ہیں۔

stepacademyofficial.com

Reference to the Context: The paraphrased stanza captures the opening scene of The Echoing Green, where Blake paints a vivid picture of communal joy intertwined with nature's vitality. This exuberant introduction aligns with the poem's broader themes in Songs of Innocence, celebrating childhood's unfiltered delight while hinting at its transient nature. The sun, bells, and birdsong create a mood of harmony, mirroring the cyclical rhythms of life. Yet this brightness foreshadows the poem's quieter close, where the "darkening Green" gently reminds readers of time's passage. The stanza thus sets up a tension between eternal renewal and fleeting moments, central to Blake's exploration of innocence and experience.

سیاق وسباق: یہ سلیس اظہار' گونجتا ہوا سبزہ زار' کے افتتاحی منظر کو پیش کرتا ہے جہاں بلیک معاشرتی خوشی اور فطرت کی توانائی کا ایک جان دار نقشہ کھینچتے ہیں۔ یہ پر جوش تعارف 'معصومیت کے گیت' میں نظم کے وسیع تر موضوعات سے ہم آہنگ ہے، جو بچپن کی بے ساختہ مسرت کو سراہتے ہوئے اس کے عارضی ہونے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ سورج، گھنٹیاں اور پرندوں کے گیت ہم آہنگی کا ماحول پیدا کرتے ہیں، جو زندگی کے دوری تال میل کی عکاسی کرتے ہیں۔ مگر یہ چکا چوند نظم کے اختتامی حصے کی طرف اشارہ کرتی ہے جہاں ''تاریک ہوتا سبزہ زار'' وقت کے گزرنے کی سہل یاد دہانی کراتا ہے۔ یہ بند لازوال تجدید اور عارضی لمحات کے درمیان کشمکش قائم کرتا ہے، جو بلیک کے معصومیت اور تجربے کے حصول کی مرکزی کڑی ہے۔

Objective Type Questions

❑ **Choose the correct option (Synonyms):**

1. **The sun does arise.**
   (A) creates (B) performs (C) destroys (D) forgets
2. **The sun does arise.**
   (A) ascend (B) disappear (C) darken (D) weaken
3. **And make happy the skies.**
   (A) break (B) create (C) darken (D) ignore
4. **And make happy the skies.**
   (A) joyful (B) stormy (C) empty (D) silent
5. **The merry bells ring.**
   (A) sad (B) jolly (C) angry (D) silent
6. **The merry bells ring.**
   (A) chime (B) break (C) disappear (D) darken
7. **To welcome the Spring.**
   (A) reject (B) greet (C) fear (D) hide
8. **The sky-lark and thrush.**
   (A) owl (B) songbird (C) crow (D) eagle
9. **The sky-lark and thrush.**
   (A) songbird (B) predator (C) insect (D) flower
10. **The birds of the bush.**
    (A) tree (B) mountain (C) river (D) shrub
11. **Sing louder around.**
    (A) cry (B) chant (C) sleep (D) fight
12. **Sing louder around.**
    (A) sadder (B) weaker (C) stronger (D) slower
13. **To the bells' cheerful sound.**
    (A) angry (B) slow (C) tired (D) joyful
14. **To the bells' cheerful sound.**
    (A) resonance (B) silence (C) darkness (D) stillness

stepacademyofficial.com

15. **While our sports shall be seen.**
(A) hidden (B) forgotten (C) viewed (D) stopped

16. **On the Echoing Green:**
(A) silent (B) empty (C) dark (D) resounding

17. **Does laugh away care:**
(A) chuckle through (B) cry over (C) ignore completely (D) analyze deeply

18. **Sitting under the oak:**
(A) standing (B) resting (C) running (D) sleeping

19. **Among the old folk:**
(A) against (B) outside (C) amidst (D) above

20. **They laugh at our play:**
(A) sorrows (B) arguments (C) studies (D) games

21. **And soon they all say.**
(A) whisper (B) declare (C) forget (D) question

22. **'Such, such were the joys.**
(A) pains (B) fears (C) delights (D) chores

23. **In our youth-time were seen:**
(A) childhood (B) old age (C) mealtimes (D) winters

24. **Does laugh away care:**
(A) wisdom (B) happiness (C) energy (D) worry

25. **Till the little ones weary:**
(A) energetic (B) tired (C) angry (D) hungry

26. **No more can be merry:**
(A) sad (B) still (C) silent (D) joyful

27. **The sun does descend:**
(A) rise (B) set (C) shine (D) hide

28. **And our sports have an end:**
(A) beginning (B) celebration (C) interruption (D) conclusion

29. **Round the laps of their mothers:**
(A) knees (B) arms (C) feet (D) shoulders

30. **Like birds in their nest:**
(A) cage (B) home (C) tree (D) sky

31. **Are ready for rest:**
(A) prepared (B) waiting (C) eager (D) forced

32. **Are ready for rest:**
(A) silence (B) play (C) work (D) sleep

33. **On the darkening Green.**
(A) brightening (B) shadowing (C) disappearing (D) flowering

Answers:

1. (B)	2. (A)	3. (B)	4. (A)	5. (B)	6. (A)	7. (B)	8. (B)	9. (A)	10. (D)
11. (B)	12. (C)	13. (D)	14. (A)	15. (C)	16. (D)	17. (A)	18. (B)	19. (C)	20. (D)
21. (B)	22. (C)	23. (A)	24. (D)	25. (B)	26. (D)	27. (B)	28. (D)	29. (A)	30. (B)
31. (A)	32. (D)	33. (B)							

❑ Choose the correct option(Knowledge based MCQs)

1. **What is the setting of the poem "The Echoing Green"?**
(A) A dark forest (B) A sunny, open field
(C) A busy marketplace (D) A quiet village at night

stepacademyofficial.com

2. **What time of day is described at the beginning of the poem?**
(A) Midnight (B) Evening (C) Afternoon (D) Morning

3. **What does the sun do in the first stanza?**
(A) Hides behind clouds (B) Causes a storm
(C) Makes the skies happy (D) Sets early

4. **Who are the "old folk" mentioned in the poem?**
(A) Elderly people sitting under an oak tree (B) Children playing games
(C) Farmers working in the fields (D) Merchants selling goods

5. **What are the children doing on the Echoing Green?**
(A) Playing and laughing (B) Crying and fighting
(C) Studying under a tree (D) Sleeping on the grass

6. **What sound is associated with the green in the poem?**
(A) The cheerful sound of bells (B) The howling of wind
(C) The roaring of thunder (D) The silence of nature

7. **What do the old folk recall while watching the children?**
(A) Their future plans (B) Their own youthful days
(C) Their worries and fears (D) Their work responsibilities

8. **Which bird is mentioned in the poem?**
(A) Crow (B) Owl (C) Skylark (D) Parrot

9. **What does the phrase "the sun does arise" suggest?**
(A) The beginning of a new day (B) The end of winter
(C) A solar eclipse (D) A late sunrise

10. **What happens as the day progresses in the poem?**
(A) The weather turns stormy (B) The children tire and rest
(C) The old folk join the games (D) The green becomes silent

11. **What is the mood of the poem?**
(A) Gloomy and sad (B) Angry and tense
(C) Joyful and nostalgic (D) Mysterious and dark

12. **Where do the children rest after playing?**
(A) In their homes (B) On their mothers' laps
(C) Under the oak tree (D) By the riverbank

13. **What does the oak tree symbolize in the poem?**
(A) Fear (B) Danger (C) Loneliness (D) Wisdom and age

14. **What does the phrase "the echoing green" refer to?**
(A) A painting (B) A place full of laughter and memories
(C) A deserted field (D) A battlefield

15. **What time of day is described at the end of the poem?**
(A) Dawn (B) Noon (C) Dusk (D) Midnight

16. **How do the old folk react to the children's play?**
(A) They scold them (B) They ignore them
(C) They smile and reminisce (D) They join them

17. **What does the "darkening green" signify?**
(A) The end of the day (B) A storm approaching
(C) The changing seasons (D) A place of fear

18. **Which literary device is prominent in the poem?**
(A) Irony (B) Hyperbole (C) Satire (D) Imagery

stepacademyofficial.com

19. **What does the poem celebrate?**
(A) Wealth and power
(B) Innocence and joy of youth
(C) War and victory
(D) Solitude and silence

20. **What is the main theme of the poem?**
(A) The cycle of life and joy of childhood
(B) The fear of death
(C) The struggle of farmers
(D) The passage of seasons

21. **Who is the poet of "The Echoing Green"?**
(A) William Wordsworth
(B) William Blake
(C) John Keats
(D) Samuel Taylor Coleridge

22. **What does the "merry bells ring" signify?**
(A) A funeral
(B) A cheerful atmosphere
(C) A warning signal
(D) A religious ritual

23. **What does the phrase "sports have no heed of the winter's frown" suggest?**
(A) Children dislike winter
(B) Old folk fear winter
(C) Winter stops all games
(D) Children play freely without worries

24. **What is the relationship between the old folk and the children in the poem?**
(A) They are strangers
(B) They compete in games
(C) They argue constantly
(D) They share a bond of memories and joy

25. **What does the green symbolize in the poem?**
(A) Envy
(B) A barren land
(C) A forbidden area
(D) A place of happiness and life

26. **What happens to the children when the evening comes?**
(A) They continue playing
(B) They return home to rest
(C) They hide in the woods
(D) They cry loudly

27. **Which season is implied in the poem?**
(A) Spring
(B) Winter
(C) Autumn
(D) Summer

28. **What emotion do the old folk feel while watching the children?**
(A) Anger
(B) Nostalgia
(C) Jealousy
(D) Disappointment

29. **What does the phrase "till the little ones weary" mean?**
(A) The children get tired
(B) The old folk fall asleep
(C) The sun sets abruptly
(D) The games become violent

30. **How does the poem end?**
(A) With a celebration
(B) With the fading of light and resting
(C) With a sudden storm
(D) With a mysterious event

Answers:

1. (B)	2. (D)	3. (C)	4. (A)	5. (A)	6. (A)	7. (B)	8. (C)	9. (A)	10. (B)
11. (C)	12. (B)	13. (D)	14. (B)	15. (C)	16. (C)	17. (A)	18. (D)	19. (B)	20. (A)
21. (B)	22. (B)	23. (D)	24. (D)	25. (D)	26. (B)	27. (A)	28. (B)	29. (A)	30. (B)

❑ Additional Short Questions

1. **How does William Blake depict nature in "The Echoing Green"?**

ولیم بلیک گونجتے ہوئے سبزہ زار میں فطرت کو کیسے پیش کرتا ہے؟

Ans. Blake portrays nature as vibrant and joyful, using imagery like "the sun does arise / And make happy the skies" and "the birds of the bush sing louder around." The "Echoing Green" itself symbolizes a harmonious space where humans and nature coexist happily. This reflects Blake's Romantic belief in nature's purity and connection to human innocence.

ولیم بلیک فطرت کو سورج طلوع ہوتا ہے/اور آسمان کو مسرور کر دیتا ہے اور جھاڑیوں کے پرندے زور سے گاتے ہیں، جیسی تصویر کشی کے ذریعے پرجوش اور خوش کن

stepacademyofficial.com

انداز میں پیش کرتے ہیں۔ گونجتا ہوا سبزہ زار بذاتِ خود ایک ہم آہنگ جگہ کی علامت ہے جہاں انسان اور فطرت خوشی سے اکٹھے رہتے ہیں۔ یہ بلیک کے رومانوی عقیدے کو ظاہر کرتا ہے کہ فطرت پاکیزگی اور انسانی معصومیت سے جڑی ہوئی ہے۔

2. What is the significance of the title "The Echoing Green"? **عنوان گونجتا ہوا سبزہ زار کی کیا اہمیت ہے؟**

Ans. The title refers to a communal space where laughter, bells, and birdsong "echo," symbolizing the cyclical nature of life and joy. The "Green" represents a physical place and a metaphor for childhood and memory. The title encapsulates the poem's themes of nostalgia and the passage of time.

یہ عنوان ایک اجتماع جگہ کی طرف اشارہ کرتا ہے جہاں ہنسی، گھنٹیوں کی آواز اور پرندوں کے گیت گونجتے ہیں، جو زندگی اور خوشی کے چکری سلسلے کی علامت ہے، سبزہ زار ایک حقیقی جگہ کے ساتھ ساتھ بچپن اور یادوں کا استعارہ بھی ہے۔ یہ عنوان نظم کے اصلی خیالات یعنی یاد ماضی اور وقت کے گزرنے کا احاطہ کرتا ہے۔

3. Describe the contrast between youth and old age in the poem. **نظم میں جوانی اور بڑھاپے کے درمیان تضاد بیان کریں۔**

Ans. The poem contrasts children's energetic play ("leap and shout") with the old folk's quiet reflection under the oak tree. While children embody unrestrained joy, the elders reminisce ("Such were the joys when we were young"), showing how happiness evolves but persists across generations.

نظم بچوں کے پر جوش کھیل (چھلانگیں اور شور مچانا) اور بزرگوں کے شاہ بلوط کے درخت کے نیچے خاموش غور و فکر کے درمیان تضاد پیش کرتی ہے۔ جب کہ بچے بے ساختہ خوشی کی تصویر ہیں، بزرگ اپنے بچپن کی یادوں (ایسی تھی خوشیاں جب ہم جوان تھے) میں کھوئے ہوئے ہیں جو ظاہر کرتا ہے کہ خوشی وقت کے ساتھ تبدیل تو ہوتی ہے لیکن نسل در نسل برقرار رہتی ہے۔

4. How does Blake use musical devices in the poem? **بلیک نظم میں موسیقی عناصر کس طرح استعمال کرتے ہیں؟**

Ans. Blake employs alliteration ("merry bells ring"), onomatopoeia ("shout and laugh"), and rhyme (AABB scheme) to create a musical quality. These devices mirror the poem's lively setting.

بلیک تجنیس (میری بیلز رنگ) صورت نگاری (شاؤٹ اینڈ لاف) اور قافیہ (AABB قافیہ) کا استعمال کر کے موسیقی کی کیفیت پیدا کرتے ہیں۔ یہ ادبی صنائع نظم کے پر جوش ماحول کی عکاسی کرتے ہیں۔

5. Explain the symbolism of the oak tree. **شاہ بلوط کے درخت کی علامت کی وضاحت کریں۔**

Ans. The oak symbolizes endurance and wisdom. Its shade shelters the old folk; just as their memories shelter them from the passage of time. It's a natural anchor connecting past and present.

شاہ بلوط استقامت اور حکمت کی علامت ہے۔ اس کا سایہ بزرگوں کو پناہ دیتا ہے، جس طرح ان کی یادیں انھیں وقت کے گزرنے سے محفوظ رکھتی ہیں۔ یہ ماضی اور حال کو جوڑنے والا ایک فطری لنگر ہے۔

6. What does the phrase "darkening Green" signify? **سرمئی سبزہ زار کے فقرے کا کیا مفہوم ہے؟**

Ans. It marks the end of the day and, metaphorically, the end of youth. As the children tire and return home, the Green's darkening reflects the inevitable transition from innocence to experience, a key Blakean theme.

یہ دن کے اختتام اور علامتی طور پر جوانی کے خاتمے کی نشان دہی کرتا ہے، جیسے جیسے تھک کر گھر واپس جاتے ہیں، سبزہ زار کا تاریک ہونا معصومیت سے تجربے کی طرف منتقلی کو ظاہر کرتا ہے، جو بلیک کا ایک اہم موضوع ہے۔

7. How is nostalgia portrayed in the poem? **نظم میں یاد ماضی کیسے پیش کیا گیا ہے؟**

Ans. Nostalgia is shown through the old folks' memories ("Our youth we remember"). Their smiles as they watch the children suggest that joy is timeless, even as time passes, a sentiment often emphasized in poems.

یاد ماضی کو بزرگوں کی یادوں (ہمیں اپنی جوانی یاد ہے) کے ذریعے دکھایا گیا ہے، بچوں کو کھیلتا دیکھ کر ان کے مسکراتے چہرے ظاہر کرتے ہیں کہ خوشی وقت سے بالاتر ہے، حالانکہ وقت گزر رہا ہوتا ہے۔ یہ ایک ایسا جذبہ ہے جو اکثر نظموں میں نمایاں کیا جاتا ہے۔

8. Analyze the poem's structure and its effect. **نظم کی ساخت اور اس کے اثر کا تجزیہ کریں۔**

Ans. The poem's three stanzas progress from morning to evening, mirroring life's stages. The regular rhyme scheme (AABB) and rhythmic lines create a song-like quality, fitting its theme of innocence.

stepacademyofficial.com

نظم کے تین بند صبح سے شام تک ارتقاء کو ظاہر کرتے ہیں، جو زندگی کے مراحل کی عکاسی کرتے ہیں۔ باقاعدہ قافیہ بندی (AABB) اور تال والے مصرعے ایک گیت نما کیفیت پیدا کرتے ہیں، جو نظم کے معصومیت کے مرکزی خیال سے ہم آہنگ ہے۔

9. **What is the role of the skylark and thrush in the poem?** **نظم میں بلبل اور چکور کا کیا کردار ہے؟**

Ans. These birds symbolize nature's harmony with human joy. Their songs ("sing louder around") amplify the cheerful mood, reinforcing Blake's view of nature as a joyful participant in life.

یہ پرندے فطرت اور انسانی خوشی کے درمیان ہم آہنگی کی علامت ہیں۔ ان کے گیت (زیادہ بلند گاتے) خوش گوار ماحول کو تقویت دیتے ہیں، جو بلیک کے فطرت کو زندگی کے خوش کن حصے کے طور پر دیکھنے کے نظریے کو مزید مضبوط کرتے ہیں۔

10. **How does the poem reflect Romantic ideals?** **یہ نظم رومانوی نظریات کی کیسے عکاسی کرتی ہے؟**

Ans. Romanticism emphasizes emotion, nature, and childhood innocence, all central to the poem. Blake's celebration of simple rural life and his focus on emotional authenticity align with Romanticism's rejection of industrialization.

رومانویت جذبات، فطرت اور بچپن کی معصومیت پر زور دیتی ہے، جو سب اس نظم کے مرکزی خیالات ہیں۔ بلیک کا سادہ دیہاتی زندگی کا جشن اور جذباتی صداقت پر توجہ صنعتی نظام کے رومانوی ردعمل کے مطابق ہے۔

11. **Why is the poem considered "pastoral"?** **یہ نظم "دیہی" کیوں سمجھی جاتی ہے؟**

Ans. It depicts an idealized rural scene ("the green", "oak tree", "birds of the bush"), celebrating simplicity and nature's beauty. Pastoral poetry is a recurring genre in literature.

یہ ایک مثالی دیہاتی منظر (سبزہ زار شاہ بلوط کا درخت، جھاڑیوں کے پرندے) پیش کرتی ہے جو سادگی اور فطرت کی خوب صورتی کا جشن مناتی ہے، دیہی شاعری ادب میں بار بار آنے والی صنعت ہے۔

12. **What is the significance of the bells ringing?** **گھنٹیوں کے بجنے کی کیا اہمیت ہے؟**

Ans. The "merry bells" symbolize communal joy and the arrival of spring, framing the poem's timeline from dawn to dusk. Bells also hint at religious or festive undertones, a subtle point for higher-level analysis.

میری بیلز (خوش کن گھنٹیاں) اجتماع مسرت اور بہار کے آمد کی علامت ہیں، جو نظم کے وقت کو صبح سے شام تک بیان کرتی ہیں۔ گھنٹیاں مذہبی یا تہوار کے پس منظر کی طرف بھی اشارہ کرتی ہیں، جو اعلیٰ سطح تجزیہ کے لیے ایک لطیف نکتہ ہے۔

13. **How does Blake portray childhood in the poem?** **بلیک نظم میں بچپن کو کیسے پیش کرتے ہیں؟**

Ans. Childhood is shown as a time of carefree play ("leap and shout") and security ("rest by their mothers' laps"). This idealized view contrasts with Blake's later poems about lost innocence.

بچپن کو بے فکری سے کھیلنے (چھلانگیں لگانا اور شور مچانا) اور تحفظ (ماں کی گود میں آرام) کا دور دکھایا گیا ہے۔ یہ مثالی نظریہ بلیک کی بعد میں کھوئی ہوئی معصومیت پر لکھی گئی نظموں سے متصادم ہے۔

14. **What is the mood of the poem?** **نظم کا مزاج کیا ہے؟**

Ans. The mood shifts from joyful exuberance (morning play) to peaceful reflection (evening rest). Despite the shift, there's no sadness, only acceptance of life's natural flow.

نظم کا مزاج خوشی کی رونق (صبح کا کھیل) سے لے کر سکون غور و فکر (شام کا آرام) تک تبدیل ہوتا ہے۔ اس تبدیلی کے باوجود، کوئی اداسی نہیں ہے، صرف زندگی کے فطری بہاؤ کو قبول کرنے کا احساس ہے۔

15. **Explain the line: "Till the little ones weary / No more can be merry."** **اس مصرعے جب تک چھوٹے تھک نہ جائیں/ مزید خوش نہیں رہ سکتے کی وضاحت کریں۔**

Ans. This shows the temporary nature of childhood energy. The children's exhaustion mirrors how all joys fade with time, but the poem suggests this is natural, not tragic.

یہ بچپن کی توانائی کی عارضی نوعیت کو ظاہر کرتا ہے۔ بچوں کی تھکاوٹ اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ تمام خوشیاں وقت کے ساتھ ماند پڑ جاتی ہیں، لیکن نظم یہ بتاتی ہے کہ یہ ایک فطری عمل ہے، کوئی المیہ نہیں ہے۔

stepacademyofficial.com

16. How does the poem address the theme of time? **نظم وقت کے موضوع کو کیسے بیان کرتی ہے؟**

Ans. Time is cyclical: morning to evening, youth to old age. The elders' memories show that time doesn't erase joy but transforms it into nostalgia, creating a continuous experience of a loop.

وقت صبح سے شام تک، جوانی سے بڑھاپے تک ایک مسلسل عمل ہے۔ بزرگوں کی یادیں ظاہر کرتی ہیں کہ وقت خوشیوں کو مٹاتا نہیں بل کہ یادِ ماضی میں بدل دیتا ہے، جو تجربے کے ایک مسلسل دور کو جنم دیتا ہے۔

17. How is the old community spirit depicted in the poem? **نظم میں پرانے زمانے کے معاشرتی رجحان کو کیسے پیش کیا گیا ہے؟**

Ans. William Blake depicts the old community spirit through a harmonious gathering of generations in a pastoral setting. The elderly sit under an oak tree, fondly watching children play while recalling their youth, showing intergenerational bonding. The shared laughter, ringing bells, and collective enjoyment of nature's beauty reflect a close-knit, traditional village life where simple joys unite the community.

ولیم بلیک پرانے زمانے کے معاشرتی رجحان کو دیہاتی ماحول میں نسلوں کے ہم آہنگ اجتماع کے ذریعے پیش کرتا ہے۔ بزرگ شاہ بلوط کے درخت کے نیچے بیٹھے ہیں بچوں کو کھیلتا دیکھ کر اپنی جوانی کی یادیں تازہ کر رہے ہیں، جو نسلی رابطہ کو ظاہر کرتا ہے۔ مشترکہ قہقہے، گھنٹیوں کی آوازیں اور فطرت کی خوب صورتی سے لطف اندوز ہونا ایک مربوط، روایتی دیہاتی زندگی کی عکاسی کرتا ہے، جہاں سادہ خوشیاں معاشرے کو متحد کرتی ہیں۔

18. What is the main message/theme of the poem? **نظم کا مرکزی پیغام/مرکزی خیال کیا ہے؟**

Ans. The central theme of "The Echoing Green" is the natural cycle of life and the enduring power of joy. Through vivid imagery of children playing and elders recollecting, Blake portrays how happiness echoes through generations. The poem celebrates youthful innocence and communal harmony, while the transition from dawn to dusk subtly acknowledges time's inevitable passage. Ultimately, it suggests that while individual childhoods fade, the capacity for joy remains eternal in human experience.

گونجتا ہوا سبزہ زار کا مرکزی موضوع زندگی کا فطری تسلسل اور خوشی کی پائیدار قوت ہے۔ بچوں کے کھیلتے ہوئے اور بزرگوں کے یاد کرتے ہوئے مناظر کی واضح تصویر کشی کے ذریعے بلیک ظاہر کرتے ہیں کہ خوشی نسلوں تک کیسے گونجتی ہے۔ نظم بچپن کی معصومیت اور معاشرتی ہم آہنگی کا جشن مناتی ہے، جب کہ صبح سے شام تک کا منتقلی وقت کے ناگزیر گزرنے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ بالآخر، یہ نظریہ پیش کرتی ہے کہ اگرچہ انفرادی بچپن ماند پڑ جاتا ہے، لیکن خوشی کی صلاحیت انسانی تجربے میں ہمیشہ قائم رہتی ہے۔

19. What is the setting of "The Echoing Green"? **گونجتا ہوا سبزہ زار کا پس منظر کیا ہے؟**

Ans. The poem is set on a bright, cheerful open space called the "Echoing Green," likely a village common or field where children play and elders gather. The setting is bathed in morning sunlight, with a joyful atmosphere created by the sounds of bells, birds, and laughter. The green symbolizes a place of communal harmony where different generations come together.

نظم ایک روشن، خوش گوار کھلی جگہ جسے گونجتا ہوا سبزہ زار کہا جاتا ہے، میں شروع ہوتی ہے، جو غالباً ایک گاؤں کا مشترکہ میدان یا چراگاہ ہے جہاں بچے کھیلتے ہیں اور بزرگ جمع ہوتے ہیں، یہ ماحول صبح کی دھوپ سے منور ہے، جہاں گھنٹیوں، پرندوں اور قہقہوں کی آوازیں ایک خوش کن فضا پیدا کرتی ہیں، یہ سبزہ زار معاشرتی ہم آہنگی کی ایک ایسی جگہ کی علامت ہے جہاں مختلف نسلیں اکٹھی ہوتی ہیں۔

20. How does the poem describe the sun in the opening lines? **نظم ابتدائی اشعار میں سورج کو کیسے بیان کرتی ہے؟**

Ans. The sun is personified as a life-giving force that brings happiness. The lines "The sun does arise / And make happy the skies" suggest a vibrant morning where sunlight fills the sky with warmth and joy. This imagery sets a tone of innocence and vitality, reinforcing the poem's celebration of nature and childhood.

نظم میں سورج کو ایک حیات بخش قوت کے طور پر پیش کیا گیا ہے جو خوشیاں لاتی ہے۔ اشعار سورج طلوع ہوتا ہے اور آسمان کو مسرور کر دیتا ہے، ایک پر جوش صبح کی تصویر کشی کرتے ہیں جہاں سورج کی روشنی آسمان کو گرمی اور مسرت سے بھر دیتی ہے۔ یہ تصویر کشی معصومیت اور توانائی کا ایک خاص انداز قائم کرتی ہے جو نظم کے فطرت اور بچپن کے جشن کو مزید تقویت دیتی ہے۔

stepacademyofficial.com

21. What pattern of rhyming do you see in the poem, and how does it affect the mood?

آپ کو نظم میں قافیہ کی کیا ترتیب نظر آتی ہے، اور یہ کیسے کیفیت (موڈ) کو متاثر کرتی ہے؟

Ans. The poem uses a simple AABB rhyme scheme (where every two lines rhyme). This regular, musical pattern creates a cheerful and playful mood that matches the joyful activities of children playing. The easy flow makes the poem feel light and pleasant to read.

نظم ایک سادہ AABB قافیہ سکیم استعمال کرتی ہے (جہاں ہر دو مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں)۔ یہ قاعدہ، موسیقاری ترتیب ایک خوش گوار اور کھیلتی ہوئی کیفیت پیدا
کرتی ہے، جو بچوں کے کھیلنے کی خوشی بھری سرگرمیوں سے ہم آہنگ کرتی ہے۔ اس کارواں اور آسان بہاؤ نظم کو ہلکا اور پڑھنے میں لطف اندوز بناتا ہے۔

22. Can you find examples of figurative language in the poem? If yes, what do they add to the meaning?

کیا آپ نظم میں تصویری زبان کی مثالیں تلاش کر سکتے ہیں؟ اگر ہاں، تو وہ معنی میں کیا اضافہ کرتی ہیں؟

Ans. The poem contains:

نظم میں درج ذیل شامل ہیں:

Personification: "The sun does arise/And make happy the skies" (gives human traits to nature)

تجسیم: ''سورج جلوہ افروز ہوتا ہے/اور آسمان کو مسرت سے معمور کر دیتا ہے'' (فطرت کو انسانی خصوصیات دیتی ہے)

Simile: Children gather "like birds in their nest" (shows family warmth)

تشبیہ: ''بچے اپنے گھونسلے میں پرندوں کی طرح جمع ہوتے ہیں'' (خاندانی گرم جوشی کو ظاہر کرتی ہے)

These devices make nature feel alive and emphasize the harmony between humans and their environment.

یہ صنائع بدائع فطرت کو جان دار بناتے ہیں اور انسانوں اور ماحول کے درمیان ہم آہنگی پر زور دیتے ہیں۔

23. What can you infer about the relationships or messages in the poem from the way the characters or elements are described?

کرداروں یا عناصر کے بیان کے انداز سے آپ نظم میں تعلقات یا پیغامات کے بارے میں کیا استنباط کر سکتے ہیں؟

Ans. The elderly watching children play suggests a cycle of life where generations connect through shared experiences. The green space serves as a meeting point for all ages, conveying that joy and community are timeless human needs.

بڑی عمر کے لوگوں کا بچوں کو کھیلتے دیکھنا، زندگی کے ایک تسلسل کی طرف اشارہ کرتا ہے جہاں نسلیں مشترکہ تجربات کے ذریعے جڑتی ہیں، سبزہ زار یہ بتاتے ہوئے کہ خوشی اور اجتماعیت زمان و مکان سے بالاتر انسانی ضروریات ہیں تمام عمر کے افراد کے لیے مل بیٹھنے کی ایک جگہ کے طور پر کام کرتا ہے۔

24. How would you put the main idea of the poem into your own words?

آپ نظم کے مرکزی خیال کو اپنے الفاظ میں کیسے بیان کریں گے؟

Ans. The poem shows how nature brings people together across generations. It contrasts children's daytime energy with evening's peaceful rest, using a single day in the green field to represent the entire human life journey from youth to old age.

نظم یہ ظاہر کرتی ہے کہ کیسے فطرت مختلف نسلوں کے لوگوں کو ایک ساتھ لے آتی ہے۔ یہ بچوں کی دن بھر کی توانائی کا شام کے پرسکون آرام کے ساتھ موازنہ کرتی ہے، سبز میدان میں گزرے ایک دن کو پوری انسانی زندگی کے سفر، جوانی سے لے کر بڑھاپے تک کو علامت کے طور پر پیش کرتی ہے۔

25. Notice how the birds and bells create a joyful mood.

غور کریں کہ کیسے پرندوں اور گھنٹیوں کی آوازیں خوشی کا ماحول پیدا کرتی ہیں۔

Ans. The poem creates a joyful mood through auditory imagery of birds singing "louder around" and "merry bells" ringing to welcome spring. These cheerful sounds work synergistically; the birds' natural melodies harmonize with the man-made bells' celebratory tones, establishing an atmosphere of communal happiness. This sonic tapestry reflects nature and human culture uniting in seasonal celebration.

نظم پرندوں کے ''بلند آہنگ گیتوں'' اور ''خوشی بھری گھنٹیوں'' کی صوتی تصویر کشی کے ذریعے مسرت آمیز کیفیت پیدا کرتی ہے جو بہار کے استقبال میں گونجتی ہیں۔ یہ

stepacademyofficial.com

خوش کن آوازیں باہمی ہم آہنگی سے کام کرتی ہیں: پرندوں کے فطری نغمات انسان ساختہ گھنٹیوں کے جشن کے سروں سے میل کھاتے ہیں، جس سے اجتماعی مسرت کا ماحول قائم ہوتا ہے۔ یہ صوتی بافت فطرت اور انسانی ثقافت کے موسمی جشن میں اتحاد کی عکاسی کرتی ہے۔

26. Observe how the poem shows time passing from morning to evening.

مشاہدہ کریں کہ کیسے نظم صبح سے شام تک وقت گزرنے کو ظاہر کرتی ہے۔

Ans. Blake masterfully traces time's passage through celestial and human cycles. The poem begins with the sun's rising that "make happy the skies," progresses to children playing at midday under elders' watchful eyes, and concludes with the sun descending as weary children retire. This dawn-to-dusk structure mirrors life's journey from youthful vitality to peaceful rest, using daytime rhythm as a metaphor for human mortality. The darkening green visually reinforces this temporal transition.

بلیک آسمانی اور انسانی ادوار کے ذریعے وقت کے گزرنے کو ماہرانہ انداز میں پیش کرتے ہیں۔ نظم کا آغاز سورج کے طلوع آفتاب سے ہوتا ہے جو "آسمان کو مسرت سے بھر دیتا ہے"، دوپہر میں بچوں کے کھیلنے کی منظر کشی بزرگوں کی نگرانی میں ہوتی ہے اور اختتام سورج کے ڈوبنے اور تھکے ہوئے بچوں کے آرام کرنے پر ہوتا ہے۔ یہ صبح سے شام تک کا ڈھانچہ زندگی کے سفر کی علامت ہے جو جوانی کی توانائی سے لے کر پرسکون آرام تک پھیلا ہوا ہے، جس میں دن کے وقت کی لے کو انسانی فنا کے استعارے کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ سرمئی ہوتا سبزہ زار اس زمانی منتقلی کو بصری طور پر مزید مضبوط بناتا ہے۔

27. The poem is about the activity of an entire day. Explain the metaphor of the entire day. Explain the metaphor of "The Green" in the poem.

یہ نظم مکمل ایک دن کی سرگرمیوں کے بارے میں ہے۔ مکمل دن کے استعارے کی وضاحت کریں۔ نظم میں "سبزہ زار" کے استعارے کی وضاحت کریں۔

Ans. The poem uses the cycle of a single day as a powerful metaphor for the entire human lifespan. From the joyful sunrise to the peaceful sunset, the day's progression symbolically represents the journey from childhood to old age. The morning, with its energetic play and bright sunshine, is a metaphor for youth, full of laughter, activity, and boundless potential. As the day progresses to afternoon and evening, this mirrors the natural transition to maturity and, eventually the quiet reflection of old age. This "day as life" metaphor allows Blake to compress the universal human experience into a recognizable natural cycle that readers can immediately understand.

"The Green" itself functions as a multi-layered metaphor in the poem. On the surface, it's simply the village common where children play. But symbolically, it represents: the stage of human life where our most important dramas unfold, the cyclical nature of existence as generations come and go on the same field, and the connection between humanity and nature. The green color traditionally symbolizes growth, vitality, and the freshness of youth, while its gradual darkening in the evening suggests how these qualities fade with time. By making "The Green" both echo with children's voices and darken with evening shadows, Blake creates a profound metaphor for how joy and innocence are temporary yet eternally recurring parts of the human experience. The field becomes a microcosm of society where all ages coexist and the fundamental rhythms of life play out.

یہ نظم ایک دن کے چکر کو انسانی زندگی کے مکمل دور کے طاقتور استعارے کے طور پر استعمال کرتی ہے۔ خوشی بھرے طلوع آفتاب سے لے کر پرسکون غروب آفتاب تک، دن کی پیش رفت علامتی طور پر بچپن سے بڑھاپے تک کے سفر کی نمائندگی کرتی ہے۔ صبح، اپنی توانائی بھرے کھیل اور چمک دار دھوپ کے ساتھ، جوانی کا استعارہ ہے جو ہنسی، سرگرمی اور لامحدود صلاحیتوں سے بھری ہوتی ہے۔ جب دن دوپہر اور پھر شام کی طرف بڑھتا ہے، تو یہ بلوغت اور بالآخر بڑھاپے کے پرسکون عکس کی طرف قدرتی منتقلی کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ "دن بطور زندگی" کا استعارہ بلیک کو انسانی تجربے کو ایک قابل پہچان قدرتی دور میں سمیٹنے کی اجازت دیتا ہے جسے قاری فوراً سمجھ سکتا ہے۔
سبزہ زار خود نظم میں ایک کثیر الجہت استعارے کے طور پر کام کرتا ہے۔ سطحی طور پر، یہ صرف گاؤں کا وہ عام میدان ہے جہاں بچے کھیلتے ہیں۔ لیکن علامتی طور پر، یہ

stepacademyofficial.com

انسانی زندگی کا وہ مرحلہ ہے جہاں ہمارے اہم ترین واقعات رونما ہوتے ہیں، وجود کی چکری نوعیت جیسے نسلیں ایک ہی میدان میں آتی اور جاتی ہیں، اور انسانیت اور فطرت کے درمیان تعلق کی نمائندگی کرتا ہے۔ سبز رنگ روایتی طور پر نشوونما، توانائی اور جوانی کی تازگی کی علامت ہے، جب کہ شام میں اس کا بتدریج سرمئی ہونا ظاہر کرتا ہے کہ یہ خوبیاں وقت کے ساتھ کیسے ماند پڑ جاتی ہیں۔ ''سبزہ زار'' کو بچوں کی آوازوں سے گونجتا ہوا اور شام کے سائے سے سرمئی ہوتا ہوا دکھا کر، بلیک ایک گہرا استعارہ تخلیق کرتا ہے کہ کس طرح خوشی اور معصومیت انسانی تجربے کے عارضی مگر ابدی دہرائے جانے والے حصے ہیں۔ میدان معاشرے کا ایک ادنی نمونہ بن جاتا ہے جہاں تمام عمریں ایک ساتھ رہتی ہیں اور زندگی کی بنیادی تال چلتی رہتی ہے۔

28. **What rhyme scheme do you observe in the poem? Is it consistent throughout the poem? If yes, state its significance. Give an example of alliteration from the poem and state its thematic significance.**

آپ نظم میں کس قسم کی قافیہ بندی کا مشاہدہ کرتے ہیں؟ کیا یہ ساری نظم میں یکساں ہے؟ اگر ہاں، تو اس کی اہمیت بیان کریں۔ نظم سے تجنیس کی ایک مثال دیں اور اس کی موضوعی اہمیت کی وضاحت کریں۔

Ans. The poem follows a simple and consistent AABB rhyme scheme throughout all three stanzas, where each pair of lines rhymes consecutively (e.g., "arise/skies," "play/day," "descend/end"). This regular, musical pattern creates a childlike, sing-song quality that mirrors the playful innocence of youth in the poem. The consistency of the rhyme scheme reinforces the cyclical nature of life that Blake explores just as days repeat predictably, so do generations come and go on the green field. The rhythmic predictability also evokes a sense of comfort and harmony, aligning with the poem's pastoral serenity.

A notable example of alliteration appears in the line: "Old John with white hair does laugh away care" (repetition of soft "j" and "d" sounds). This device mimics the joyful, light-hearted laughter of the elderly observer, connecting him thematically to the children's play. The musicality of alliteration here bridges the gap between youth and old age, suggesting that joy echoes across generations. Additionally, the smooth flowing sounds mirror the poem's themes of natural continuity and timeless happiness, even as the day and life progress toward evening. Together, these devices create a unified, melodic effect that underscores Blake's celebration of life's simple, enduring pleasures.

نظم تینوں بندوں میں ایک سادہ اور مستقل AABB قافیہ نظام پر کاربند ہے، جہاں ہر دو سطریں (جیسے "descend/end" "play/day," "arise/skies,") مسلسل ہم قافیہ ہوتی ہیں۔ یہ باقاعدہ، موسیقی ترتیب نظم میں بیان کی گئی جوانی کی کھیلتی ہوئی معصومیت کی عکاسی کرتی ہے۔ قافیہ بندی کی یہ مستقل مزاجی زندگی کی چکری نوعیت کو تقویت دیتی ہے جسے بلیک دریافت کرتا ہے جس طرح دن پیش گوئی کے مطابق دہرائے جاتے ہیں، اسی طرح نسلیں سبز میدان میں آتی اور جاتی رہتی ہیں۔ تال کی یہ پیش گوئی راحت اور ہم آہنگی کا احساس بھی پیدا کرتی ہے، جو نظم کے دیہاتی سکون سے ہم آہنگ ہے۔

تجنیس کی ایک قابل ذکر مثال اس سطر میں ملتی ہے ''سفید بالوں والا بزرگ جان، بے فکری سے قہقہے لگاتا ہے'' (نرم ''j'' اور ''d'' آوازوں کی تکرار)۔ یہ صنعت معمر مبصر کے خوشگوار، بے فکرانہ قہقہے کی نقل کرتی ہے، جس سے وہ موضوعاتی طور پر بچوں کے کھیل سے جڑ جاتا ہے۔ یہاں تجنیس کی موسیقاری جوانی اور بڑھاپے کے درمیان خلیج کو پاٹتی ہے جو یہ اشارہ کرتی ہے کہ خوشی نسلوں میں گونجتی رہتی ہے۔ مزید برآں، رواں آوازیں نظم کے قدرتی تسلسل اور لازوال خوشی کے موضوعات کی عکاسی کرتی ہیں، چاہے دن اور زندگی شام کی طرف ہی کیوں نہ بڑھتے جائیں۔ یہ صنعتیں مل کر ایک متحد، سریلا اثر پیدا کرتی ہیں جو زندگی کی سادہ لیکن پائیدار لذتوں پر بلیک کے جشن کو اجاگر کرتی ہیں۔

——— ✱✱✱ ———

stepacademyofficial.com